براہوئی گرائمر

لیفٹیننٹ آر لیچ

ترجمہ

غلام مصطفٰی سولنگی

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

براہوئی گرامر

لیفٹننٹ. آر لیچ

ترجمہ:۔

غلام مصطفیٰ سولنگی

مقدمہ، تصحیح، حاشیہ وحوالہ:۔

نذیر احمد شاکر براہوئی

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب	براہوئی گرامر
مصنف	لیفٹننٹ۔ آر لیچ
ترجمہ	غلام مصطفیٰ سولنگی
مقدمہ، تصحیح، اضافہ وحاشیہ	نذیر احمد شاکر براہوئی
اشاعت اول	2001ء
تعداد	500
قیمت	100
کمپوزر	شاہین بارانزئی
پرنٹر	یونائیٹڈ پریس، زرغونی رام روڈ، کوئٹہ
ناشر	براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

فہرست

انتساب		۶
اپنی طرف سے	ایم صلاح الدین مینگل	۷
مقدمہ	نذیر احمد شاکر براہوئی	۹
لیفٹننٹ آر لیچ: زندگی	=	=
اور ادبی خدمات	=	۲۴
براہوئی گرامر	=	۲۶
جیمس پرنسیپ کا نظریہ	=	۲۷
لیچ کے گرامر کا لسانیاتی وتنقیدی جائزہ	=	۳۳
لیچ کے رومن رسم الخط کا جائزہ	=	=
لیچ کے گرامر کا تنقیدی جائزہ	=	۴۰
لیچ کے گرامر میں براہوئی لوک گیت	=	۴۳
اور لوک کہانیوں کا تحقیقی مطالعہ اور تجزیہ	=	=
پہلا لوک گیت	=	=
دوسرا لوک گیت	=	۴۶
پہلی لوک کہانی	=	۴۹
دوسری لوک کہانی	=	۵۱

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

براہوئی گرامر لیفٹننٹ آر لیچ		۱
براہوئی زبان کالسانیاتی جغرافیہ	=	۲
حروف تہجی	=	۳
جنس	=	=
اسم کا گردان	=	۴
عدد	=	۸
مرکب اسم کا گردان	=	۱۰
موازنہ	=	۱۱
ضمیر	=	=
توصیفی جزء لاحقہ	=	۲۰
ہفتہ کے دن	=	۲۱
اعداد شماری	=	۲۲
اعداد تقاری / ترتیبی	=	۲۵
بڑے اعداد	=	۲۶
بنیادی فعل کا گردان	=	۲۷
تکملہ	=	۳۵
حالت شرطیہ	=	۳۶
مرکب مستقبل	=	۴۵

فعل متعلق (ظرف)	=	۴۷
حروف عطف	=	۵۳
حروف ندبہ (ندا)	=	۵۶
ذخیرہ الفاظ	=	۵۵
خواتین کے زیورات	=	۶۶
متفرقات	=	۶۷
پہاڑی درخت	=	۶۹
درخت	=	=
فعل	=	۷۰
فعل متعدی	=	۷۱
ناقص مرکبات اور مکالمات	=	۹۰
پہلا لوک گیت (مار ؤ لعل)	=	۱۰۶
دوسرا لوک گیت (نخے دیر ایتہ)	=	۱۰۷
پہلی لوک کہانی (چار دوست)	=	۱۱۰
دوسری لوک کہانی (مُلّا منصور)	=	۱۱۵

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

انتساب :

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی
کے نام

بلوچستان کے عظیم فرزند پاکستان کے علمی، ادبی، تحقیقی کہکشان کے ایک روشن ستارہ براہوئی، اردو اور انگریزی زبانوں کے عظیم اسکالر۔ براہوئی زبان میں بلوچستان کے اولین ڈاکٹر، جن کی تحقیق نے علم و ادب کے لئے نئے دروازے کھول دیئے۔ براہوئی۔ اردو کے تقابلی مطالعہ پر نہایت عمیق اور دقیق ریسرچ مکمل کرکے براہوئی زبان کی فوقیت ثابت کی۔

براہوئی زبان پر بلوچستان کے اولین براہوئی فرزند نہایت خلوص اور جوش و ولولہ کے ساتھ براہوئی زبان میں اور براہوئی کے متعلق اردو انگریزی میں متعدد کتابیں مکمل کیں۔

نیز تاریخ اسلام پر بھی انہوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی جو مکران میں مسلمانوں کی آمد حالات و واقعات پر محیط ہے۔ بلوچستان کے اس گوہر نایاب، اس وقت عدلیہ میں بھی ایک اعلیٰ مقام رکھتے ہیں اور بطور جج بھی اپنے قابلیت و لیاقت کا لوہا منوایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے زورِ قلم میں مزید اضافہ کرے۔

اپنی طرف سے

لیفٹننٹ۔ آر لیچ، ہنری پوٹنگر کے بعد بلوچستان آکر براہوئی زبان سیکھی اور مکمل براہوئی گرامر ۱۸۳۸ء میں مقالے کی صورت میں رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں شائع کروائی۔ اور دوبارہ یہ ۱۹۰۰ء میں لاہور سے کتابی صورت میں شائع ہوئی۔ انہوں نے پہلی مرتبہ براہوئی گرامر کے تکمیل کے علاوہ پہلی براہوئی لوک کہانی، اور پہلی براہوئی لوک گیتوں پر تحقیق کی۔ اُن کا یہ احسان براہوئی عوام پر تاقیامت رہے گا۔

سندھ کے نوجوان محقق، ادیب، دانشور اور مترجم غلام مصطفیٰ سولنگی کا نام سندھی ادب میں ایک بڑی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اور ابھی اس نے لیفٹننٹ آر۔ لیچ کے کتاب "براہوئی گرامر" کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ نہایت صاف، سلیس اور شستہ کیا ہے۔ جو براہوئی عوام پر ایک احسان ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی اسی خلوص اور جذبے کے تحت براہوئی زبان و ادب

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

کی خدمت کرتے رہیں گے۔

نیز براہوئی زبان کے مایہ ناز اسکالر سندھ کے عظیم فرزند نذیر احمد شاکر براہوئی نے اس کتاب کے مقدمہ، حوالات، حواشی لکھے ہیں اور اس کی تصحیح کی ہیں، جو کتاب کی اہمیت اور افادیت کو نمایاں کرتی ہیں۔ نذیر احمد شاکر براہوئی کی لسانیات اور تاریخ میں خدمات براہوئی زبان کے متعلق یقیناً سنگ میل ثابت ہوں گی۔

ایم صلاح الدین مینگل

(ایڈووکیٹ)

صدر براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

مقدمہ

لیفٹننٹ۔ آر۔ لیچ: زندگی اور ادبی کارنامے

انگریز کسی ملک پر قبضہ کرنے سے قبل تجارت اور سفارت کے بہانے سے اپنے ایجنٹ، اُن ممالک میں روانہ کرتے تھے۔ جو ان ممالک اور ریاست کے بارے میں معلومات اکٹھی کرکے ایسٹ انڈیا کمپنی کے کونسل کو بھیجتے تھے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی ان ایجنٹوں کے رپورٹوں کو سامنے رکھتے ہوئے، ان پر عمل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھاتی تھی۔ ان ایجنٹوں میں جنھوں نے بڑا نام پیدا کیا، ان کے مختصراً نام کچھ یوں ہیں:۔

۱۔ کیپٹن کک، ۲۔ ناتھن کرد، ۳ کیپٹن ڈیوڈسن، ۴۔ ہنری پانجر، ۵۔ جیمس لوئس معروف چارلس میسن، ۶۔ آرتھر کولونی، ۷۔ الیگزنڈر برنس، ۸۔ کیپٹن ای۔ بی ایسٹوک، ۹۔ ہنری والٹر بیلیو، ۱۰۔ سر جان مالکوم ۱۱۔ اور لیفٹننٹ رابرٹ لیچ بمعروف آر لیچ۔

لیفٹننٹ لیچ فن تعمیر کا بہت بڑا ماہر انجنیئر تھا۔ اس نے اس شعبے

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

میں نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ اس کا پتہ ہمیں پہلی بار الیگزنڈر برنس کے کابل کے سفر نامہ میں ملتا ہے۔ جب گورنر جنرل ہند لارڈ آکلینڈ (۱۷۷۴ء۔ ۱۸۵۹ء) نے اواخر نومبر ۱۸۳۶ء کو جغرافیائی اور دریائی تجارت کی تحقیقات کیلئے برنس کی سرکردگی میں ایک وفد مقرر کیا، جس کے اراکین میں لیفٹنٹ آر۔ لیچ انجنیئر کا لشکر بمبئی، لیفٹنٹ جان ووڈ بحریہ ہند کا ایک عہدیدار اور ڈاکٹر پرسیول تھے۔ الگزنڈر برنس، کابل کے سفرنامہ میں اس وفد کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں :۔

"سال ۱۸۳۶ء میں نومبر کے اواخر میں ہندوستان کے گورنر جنرل ارل آف آکلینڈ نے مجھے کابل کیلئے سفارت لے جانے کی ہدایات دیں۔ لیفٹنٹ (اب میجر) رابرٹ لیچ، جس کا تعلق بمبئی انجنرز سے تھا، انڈین نیوی کے لیفٹنٹ جان ووڈ اور پرسیول، لی لارڈ اسکائر، ایم، بی بھی اس سفارت کے وفد میں شامل کیے گئے"۔(۱)

بظاہر یہ وفد سندھ کی اراضی اور بحری تجارت کی تحقیقات

(۱) Alexander, Burnes "Travels into Bokhara" Sindhi Translated by, Atta Muhammad Bhambro, Sindhica Academy , 1998, p. 213.

کیلئے، اور شمالی ہندوستان، افغانستان، بخارا اور ایران کی سیاحت کیلئے مقرر کیا گیا تھا لیکن انگریزوں کے اس وفد کے سیاسی مقاصد یہ تھے کہ وہ کابل اور خراسان کے راستوں کا فوجی نقطہ نظر سے جائزہ لیں۔ ان باتوں کا اقرار الیگزنڈر برنس یوں کرتا ہے کہ :۔

"دریائے سندھ میں قدم رکھتے ہیں میں نے لیفٹنٹ لیچ اور ووڈ کو ضروری ہدایات دیں۔ لیفٹنٹ کو کہا کہ آپ اس ملک کے فوجی اہمیت والے مقامات اور مکانات کا اچھی طرح سے معائنہ کریں اور اس موضوع سے متعلق تمام معلومات کو قلمبند کریں۔ لیفٹنٹ ووڈ کو سندھ کے دھکروں (چھوڑوں) کے بارے میں تحقیقات کیلئے کہا۔ دونوں کو سختی سے تاکید کی کہ جو کام ان کو سونپا گیا ہے وہ ان کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات اکھٹی کریں"۔(۱)

چنانچہ یہ وفد ۱۸۳۶ء کے اواخر میں شکار پور (سندھ) پہنچا۔ سندھیوں کا انگریزوں سے اجنبیت کا یہ عالم تھا کہ شکار پور کے لوگ ٹھٹ کے ٹھٹ ان کو دیکھنے کیلئے آئے تھے۔ برنس اپنے خیمے سے باہر نکل کر ازراہ تمسخر ان سے کہتا کہ آؤ آؤ، ہماری دم اور سینگوں کو دیکھو لوگ اس کی اس بات پر بہت ہنستے تھے، اور بعض اس سے کہتے کہ

(۱) Alexander, Burnes, Op cit p. 213

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

واقعی تمہاری دُم اتنی لمبی ہے کہ انگلستان تک پہنچتی ہے اور تمہارے سینگ اتنے دراز ہیں کہ وہ خراسان سے جا ملیں گے۔ وہ خود بھی لوگوں کی ان باتوں پر ہنستا تھا،،۔(۱)

۱۲ مارچ ۱۸۳۷ء میں جب یہ وفد خیر پور پہنچا، تو وہاں پہلے سے ہی خان آف قلات خان محراب خان براہوئی کا ایک سفارتی وفد موجود تھا۔ برنس نے اس براہوئی وفد کی توسط سے کچھی کے نائب میر حسن براہوئی اور قلات کے خان، محراب خان براہوئی سے رابطہ رکھنے کی کوشش کی۔ برنس اپنے سفرنامہ میں رقمطراز ہیں، کہ:۔

,,جس زمانے میں ہم خیر پور میں مقیم تھے، تو قلات کے براہوئی حاکم کا ایک وفد بھی آیا ہوا تھا۔ وفد کے توسط سے قلات کے حکمران محراب خان سے رابطہ رکھنے کی کوشش کی اور اس کا بیٹا جو اس وقت گندھاوا میں مقیم تھا، اس سے تعلق بڑھایا۔ اس وفد نے ہم سے پکا وعدہ کیا کہ وہ ہماری ہر قسم کی مدد کریں گے۔ غلام نبی نامی ایک وکیل یا نمائندہ نے بھی ہم سے ملاقات کی اور ان لوگوں سے ہم نے اچھی خاصی معلومات حاصل کیں۔ ہم نے ان کو ایشیا کے لباسوں

(۱) اعجاز الحق قدوسی ,,تاریخ سندھ،، (جلد دوم)، لاہور، مرکزی اردو بورڈ، بار سوئم ۱۹۸۵ء، ص، ۶۷۷۔

کی تصویریں دکھائیں، جن کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ رنجیت سنگھ کی تصویر کو دیکھتے ہی، ایک نے چلا کر کہا کہ ,,آپ کوتاہ نظر اور اندھے بھی ہیں، پھر بھی آپ ساری دنیا کو پریشان کر رکھا ہے،،۔ اس نے پشاور کے یوسف زئی لوگوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے رنجیدہ ہوکر کہا کہ ,,آپ گئے، سکھوں سے ان کا دل کاٹ کر کیوں نہیں الگ کر دیتے،، رنجیت سنگھ کی تصویر اپنے دوسرے ساتھی کو دکھاتے ہوئے کہا کہ ,,اس قد کے چھوٹے کافر کو دیکھو، اس کو قتل کرو، آپ ان کے اتنے قریب ہیں کہ دوبارہ جا نہ سکیں گے، جتنے تم اب اس کے قریب تر ہو،، وہ غصے میں اپنی طاقت کا یہ مظاہرہ کر رہا تھا، لیکن ہمیں اس پر ہنسی آرہی تھی،،(۱)

غرضیکہ چند یوم کے بعد یہ وفد دریائی راستے سے بحری راستے کا جائزہ لیتے ہوئے ڈیرہ جات اور باغبان روانہ ہوگیا اور وہاں سے پشاور کے راستے سے کابل پہنچا اور امیر دوست محمد خان سے ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں میں اس وفد نے کوشش کی کہ شجاع الملک اور رنجیت سنگھ اور امیر دوست محمد خان کے بگڑے ہوئے تعلقات استوار ہوجائیں

(۱) Alexander. Burnes. op cit. p. 241.

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui 03138595562 fb/eilumweekly

اور طرح طرح کی محبت آمیز باتیں اس سے کیں، لیکن امیر دوست محمد خان نے مطلقاً ان باتوں کی طرف توجہ نہ دی۔ جب انگریزوں کا یہ وفد مایوس ہوگیا، اور انہوں نے دیکھ لیا کہ ان کی دال کسی طرح نہیں گلتی، تو انہوں نے خفیہ طور پر امیر دوست محمد خان خوانین سے مل کر اور انہیں روپے پیسے کا لالچ دے کر اپنی راہیں ہموار کیں اور انہیں جلد ہی اندازہ ہوگیا کہ روپے سے امیر دوست محمد خان کے خوانین اور امراء کابل کو شجاع الملک کیلئے ہموار کیا جاسکتا ہے۔ یہ سارا انتظام کرکے برنس اس وفد کے ساتھ کابل سے براہ پشاور اور لدھیانہ لوٹا(۱) ادھر رابرٹ لیچ اس مشن پر کابل سے قندھار پہنچا اور اس نے اپنے مقاصد کے تحت وہاں کے سرداروں کو اپنے مقاصد کیلئے ہموار کرنا چاہا مگر کامیابی نہ ہوئی۔ پھر اس نے ان سے مایوس ہوکر امرائے خوانین قندھار کو جنگ زرگری سے ہموار کیا۔ چنانچہ حاجی خان کاکری وغیرہ کو روپے پیسے کا لالچ دے کر اپنی راہ پر لے آیا۔(۲)

نومبر ۱۸۳۷ء میں روسی وزیر کے کہنے پر ایرانی شہزادہ محمد مرزا نے ایرانی لشکر کے ساتھ ہرات پر دھاوا بول دیا۔ دوست محمد خان جو برنس کے سخت شرائط کی وجہ سے منہ موڑ کر روس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور کابل میں مقیم روسی سفیر سے گفت و شنید جاری

(۱) اعجاز الحق قدوسی، حوالہ دیا گیا ہے، ص ۶۷۷۔

(۲) ایضاً = ص ۶۷۸۔

رکھی۔ ادھر گورنر ہند لارڈ آکلینڈ نے "روسی خطرہ" کا بہانہ بنا کر یہ ظاہر کیا کہ روسی فوجیں خیوا اور ہندو کش کے راستوں سے ہندوستان پر حملہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اسی لئے کابل میں برطانوی اثر و رسوخ کو مضبوط کرنے کیلئے شجاع الملک جیسے معزول اور نااہل حکمران کو دوبارہ کابل کے تخت پر بٹھانا ضروری ہے۔ (۱) جون ۱۸۳۸ء میں سرولیم میکناٹن کی کوششوں سے شاہ شجاع الملک، رنجیت سنگھ اور انگریزوں کے مابین ایک معاہدہ طے پایا، جو "اتحاد ثلاثہ" کے نام سے مشہور ہوا۔ جس میں یہ طے پایا کہ شاہ شجاع اور انگریز، افغانستان پر حملہ کریں گے اور شاہ شجاع کے اخراجات کیلئے سندھ کے تالپروں سے خراج کی چھٹ کا بہانہ بنا کر طاقت کے زور پر وصول کیا جائیگا۔ ان پیسوں میں سے پندرہ لاکھ روپے رنجیت سنگھ کو دینے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ سندھ کے مغربی کناروں کے خطوں کو بھی ان کے حوالے کرنا ہے۔ پہلی اکتوبر ۱۸۳۸ء میں برطانوی سرکار کی اجازت سے گورنر جنرل نے شملہ سے کابل پر حملے کا اعلان کیا۔ (۲) کابل پر حملہ کرنے کیلئے خیبر، گومل درے اور پنجاب سے انگریز زیادہ قریب تھے، لیکن گورنر جنرل، رنجیت

(1)Angus, Hamilton, "Problem of the Middle east" "Persia and Powers" London, 1909, P 174

(۲) رحمداد خان مولائی شیدائی، "جنت السندھ" (سندھی)، حیدر آباد، سندھی ادبی بورڈ، ص ۱۹۳۔

Ehsan Brahui 03138595562 fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilmmweekly

سنگھ کو ناراض نہیں کرنا چاہتے تھے۔ سندھ سے درہ بولان تین ہزار میل کے فاصلے پر واقع تھا۔ اس بیچ میں خوجک جیسے خطرناک لک بھی واقع تھے۔ ان حالتوں میں سندھ اور بلوچستان سے طاقت کے زور پر لشکر کو روانہ کرنے کا یہ مقصد تھا کہ انگریز یہ باور کرانا چاہتے تھے کہ یہ ممالک انگریزوں کے زیردست ہیں۔ (۱) جب انگریزوں نے یہ طے کیا کہ برطانوی فوج سندھ سے ہوکر قلات ریاست سے گذر کر کابل پر حملہ کرے گی، تو ان ممالک کے حکمرانوں سے اجازت نامہ لینے کی کوششوں میں لگ گئے۔

برنس نے قندھار میں متعین لیفٹنٹ لیچ کو حکم دیا کہ وہ شکار پور واپس چلا جائے اور سندھ میں گورنر جنرل کے ایجنٹ، کرنل پوٹنگر کے احکامات کی پابندی کرے اور فوج کی آمد پر رسد اور دوسری ضروریات کے ذخائر مہیا کرے۔ لیچ، خان قلات کے علاقہ کوئٹہ پہنچا اور پوٹنگر کے کہنے پر خان قلات کے پاس جانے کی تیاری کی۔ خان براہوئی

(۱) Edmund C.Cox, "A short history of Bombay presidency" , Bombay, 1887, p.299 and also see .Dr Adrain Duarte, M.A.D. Litt, "A history of British relations with Sindh- (1613- 1848) 'Sindhi translated by, Atta Muhanmmad Bhambro, Karachi, Sindhica Academy, 1999, pp.247-248.

۷ جنوری ۱۸۳۸ء میں لیچ کا شاندار استقبال کیا۔ اس کے اور خان کے درمیان تحائف کا تبادلہ ہوا، لیکن خان براہوئی، فرنگی کے کچھ باتوں سے رنجیدہ خاطر ہوگیا اور لیچ کے رخصت ہونے پر سکھ کا سانس لیا(۱) لیچ کے پر غرور گفت و شنید کے باعث اس کا خان قلات کے درمیان کوئی مستقل معاہدہ طے نہ ہوسکا۔ لیکن پھر بھی محراب خان نے انگریزی فوجوں کو اپنے علاقے سے گذرنے اور راشن کیلئے اجناس خرید کرنے کی ان کو فراخ دلانہ اجازت دے دی۔ لیچ نے قلات سے میر محراب خان براہوئی کی اجازت حاصل کرکے کچھی کے جتوں کو انگریزی افواج کیلئے غلہ خرید کرکے جمع کرنے کا حکم دے دیا اور وہاں سے شکار پور پہنچا اور تھوڑے عرصے بعد سر الیگزنڈر برنس بھی آ پہنچا۔ جسے لارڈ آکلینڈ نے امیران خیرپور سے معاہدہ کرنے کیلئے بھیجا تھا(۲)

لیچ کے جانے کے بعد خان محراب خان براہوئی نے اپنے بھائی محمد اعظم خان کو ایک دستہ رسالے کے ساتھ کولاڈ بھیجا، تاکہ برطانوی افواج کی نقل و حرکت میں کوئی رکاوٹ نہ ہونے دی جائے اور باشندے

(۱) چارلس میسن ,,سفر نامہ قلات،، اردو ترجمہ : پروفیسر ایم انور رومان، کوئٹہ، بے نظیر انٹر پرائیزز، ۱۹۸۶ء، ص، ۹۳۔

(۲) ایضاً، اور دیکھئے میر گل خان نصیر ,,تاریخ بلوچستان،، (جلد اول کوئٹہ، قلات پبلشرز، ۱۹۹۳ء، ص، ۱۲۴۔

Ehsan Brahui
03138595562

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

سپاہیوں یا اردلیوں کے ساتھ جھگڑا مول نہ کریں۔ وہاں پہنچ کر محمد اعظم کو روپے کی ضرورت پڑی تو اپنی مرضی اور اختیار سے ایک ہندو سے رقم مانگی۔ اس نے انکار کیا تو اس کی جائداد پر قبضہ کر لیا، جس میں غلے کا ایک پارسل بھی تھا۔ ہندو نے سچ یا جھوٹ کا بہانہ بنایا کہ اس نے یہ اناج انگریزوں کیلئے خریدا تھا اور اس کے ساتھیوں نے حسب معمول ایک انفرادی ظلم کو اجتماعی مسئلہ بنایا۔ دکانیں جلادیں اور کاروبار بند کردیا، لیکن فوراً ہی سمجھوتہ کر لیا گیا اور محمد اعظم خان کو چار سو روپے مل گئے اور کاروبار پھر شروع ہوگیا۔ کوئٹہ کے برطانوی مقامی ایجنٹ نے اس مسئلے کو خوب اچھالا اور انگریز افسر اس وقت محراب خان کے خلاف کوئی بھی شکایت سننے کے مشتاق تھے۔ لہٰذا انہوں نے اس مسئلے کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور محمد اعظم خان اپنی رعایا سے زر طلبی کو بھی میں برطانوی گماشتوں کے جمع کردہ غلہ کی صریح اور ناجائز ضبطی میں ڈھال دیا گیا جو اعظم خان جیسے ناکارہ انسان کے خواب و خیال میں بھی نہ تھا۔ محراب خان نے یہ خبر سنتے ہی اپنے بھائی کو تہدید نامہ لکھا اور آئندہ ایسے ناشائستہ اقدام سے سختی سے منع کیا۔(۱)

بیچ نے سخت لہجہ میں ایک خط خان براہوئی کو لکھا۔ اس کے ساتھ شجاع الملک جو اس وقت شکار پور میں موجود تھے، نے بھی خان

(۱) چارلس میسن ,,سفرنامہ قلات،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص، ۹۷۔۹۸

کو لکھا کہ شاہنواز خان ہمارے شاہی کیمپ میں حاضر ہے، دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہ تھا کہ اگر آپ نے انگریزوں کے سامنے سر تسلیم خم نہ کیا تو آپ کو معزول کر کے شاہنواز خان کو خان قلات مقرر کردیا جائے گا۔ (۱) خان قلات نے انگریزوں کے ساتھ ان نفرتوں اور رنجشوں کو دوستی میں بدلنے کیلئے آخوند محمد حسن کو ۱۰ فروری ۱۸۳۸ء میں بھاگ روانہ کیا اور وہاں اس نے سر ولیم میکناٹن سے ملاقات کی۔ آخوند محمد صدیق اور میر شاہنواز خان نے خان محراب خان براہوئی پر جو الزامات لگائے تھے۔ آخوند محمد حسن نے ان کی تصدیق کردی اور انگریزوں کو یقین دلایا کہ میر محراب خان ان کا بدترین مخالف ہے اور ان کے برخلاف خطرناک سازشوں کا ایسا جال پھیلا رہا ہے، جس سے بچ کر نکلنا کچھ عرصہ بعد بہت مشکل ہوجائے گا۔ آخوند محمد حسن نے بھی میر شاہنواز خان کو تخت قلات کا جائز وارث بتلایا اور میر محراب خان کے ساتھ اپنی نمک حرامی سے میکناٹن پر یہ ثابت کردیا کہ وہ انگریزوں کا دوست اور خیر خواہ ہے۔ میکناٹن نے آخوند محمد حسن جیسے ذلیل انسان کو جو اپنے بادشاہ، قوم اور وطن کے ساتھ غداری کر رہا تھا، اپنے سینے سے لگا لیا، اسے اپنا دوست سمجھ لیا اور اس پر انعام

(۱) چارلس میسن ,,سفرنامہ قلات،، ص، ۹۵۔ اور دیکھئے، میر گل خان نصیر ,,تاریخ بلوچستان،، (جلد اول) ص، ۱۲۴۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

اکرام کی بارش کردی۔ (۱) آخوند محمد حسن، قلات پہنچ کر محراب خان کو انگریزوں کی ڈراؤنی صورت دکھائی۔ آخوند محمد حسن نے کہا کہ میں انگریزوں کو آپ سے خوش رکھنے کے ہزاروں جتن کیے، لیکن میکناٹن کسی قیمت پر بھی آپ سے دوستانہ معاہدہ کرنے کو تیار نہیں ہوا۔ آخوند محمد حسن نے میر محراب خان کو مشورہ دیا کہ اب انگریزوں کے ساتھ کھلم کھلا دشمنی اور مردانہ وار مقابلہ کرنے کے سوا بچاؤ کی اور کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ اور تجویز دی کہ درہ بولان کی ناکہ بندی کرکے انگریزوں کی خام لوٹ مار کا حکم دیا جائے۔ اس نے میر محراب خان کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ اس طرح انگریز پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوجائیں گے۔ لیکن آخوند محمد حسن کی بھڑکانے والی باتوں کا میر محراب خان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ کیونکہ اسے بخوبی معلوم تھا کہ تمام سردار اس سے باغی اور دربار، آخوند محمد حسن جیسے غدار نمک حراموں کے ہاتھوں میں ہے وہ جانتا تھا کہ ان حالات میں انگریزوں کا مقابلہ نہیں ہوسکتا۔ اس لئے وہ خاموش رہا۔ مگر آخوند محمد حسن اسے تباہ و برباد کرنے پر تلا ہوا تھا۔ اس نے تمام قبائلی معتبرین اور ان سرداروں کے نام جو اب تک میر میر محراب خان کے ساتھ تھے، اس کا حکم حاصل کیے بغیر احکام جاری کروئے کہ ،، انگریزی فوج اور قافلے کو درہ بولان سے گزرنے نہ دیا جائے۔ علاقہ کچھی اور بولان میں جہاں کہیں انگریزی سپاہ

(۱) میر گل خان نصیر،، تاریخ بلوچستان،، (جلد اول)، ص، ۱۲۵۔

ہو اسے لوٹا جائے، ان کے راستے میں رکاوٹیں ڈالی جائیں اور جہاں تک ممکن ہوسکے ان کو اذیتیں پہنچا کر قتل کردیا جائے،،۔ آخوند محمد حسن نے ان احکامات پر خان میر محراب خان کی شاہی مہر بطور وزیر اس کے قبضے میں ہوتی تھی لگا دی اور ان حکم ناموں کو خفیہ قاصدوں کے ذریعے جابجا بھجوادئے۔ ان میں سے بہت سے خطوط دھوکے سے راستے میں پکڑے گئے اور سفیر کو خان کی خباثت کا یقین دلانے کے کام میں لائے گئے، جبکہ اس بے چارے کو اس کا علم تک نہ تھا۔ آخوند محمد حسن کے رفقائے کار، سید محمد شریف اور داؤد محمد مرحوم کے بھائی بھی مسلسل قبائل کو لوٹ مار پر اکساتے رہے اور اپنے کرتوتوں کو بے چارے خان کی کٹر دشمنی سے منسوب کرتے رہے۔ بعد میں یہ سارے خطوط آخوند محمد حسن کے کمرے سے مل گئے اور انگریزوں نے خان براہوئی کو بے قصور ٹھہرایا۔(۱)

سر ولیم میکناٹن ۲ مئی ۱۸۳۹ء میں شالکوٹ پہنچے اور آخری حربوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کوششیں شروع کیں۔ اس نے الیگزنڈر کو خان محراب خان سے معاہدہ کرنے کیلئے قلات روانہ کیا۔ اس میں سید محمد شریف بھی تھا جو براہوئی خان کے خلاف سازشوں میں پیش پیش رہا تھا۔ ان کو سفیر پہلے ہی آزما چکا تھا وہ محراب خان کا

(۱) چارلس میسن،، سفر نامہ قلات،، ص، ۱۱۵۔ ۱۱۴۔ ۱۱۰۔ اور دیکھئے میر گل خان نصیر،، تاریخ بلوچستان،، (جلد اول) ص، ۱۲۶۔ ۱۲۵۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

ملازم تھا تاہم برطانوی حکومت کے مفادات کیلئے کام کر رہا تھا۔ محراب خان نے برتر کے خواہشات کے مطابق معاہدہ کیا اور وہ اسے لے کر واپس کوئٹہ ہوا اور اپنے منشی موہن لال کو چھوڑ آیا کہ وہ خان کے ساتھ برطانوی کیمپ جائے جہاں خان نے شاہ شجاع اور سفیر وزیر کی تنظیم کیلئے جانا تھا۔ معاہدہ سید شریف اور اس کے ہمکار نائب آخوند محمد حسن کو نہ بھایا۔ ان دوتوں کو سفیر وزیر نے خرید لیا تھا اور ان دونوں کا مقصد خان کو تباہ و برباد کرنا تھا۔ وہ اس معاہدے کو منسوخ کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ (۱) ان لوگوں نے سر الیگزنڈر کے کان بھر دیئے کہ چالباز اور مفسد محراب خان اب معاہدہ پر پچھتا رہا ہے اور اس نے اس کا راستہ روکنے کیلئے کچھ لوگ بھیجے ہیں۔ سر الیگزنڈر نے اس شیطان مجسم ساتھی کی بات پر پورا بھروسہ کیا اور معاہدہ اس کے سپرد کردیا اور دو ہزار روپے بھی دیئے اور خود چھپ کر کوئٹہ روانہ ہوئے۔ وہاں محمد شریف پہلے ہی اپنے بھتیجے حسن شاہ کو سمجھایا کہ اپنے کچھ کارندوں کے ساتھ منگچر کے قریب ہم سے ہی معاہدہ اور پیسے لوٹنا۔ حسن شاہ نے اپنے چچا سے چودہ سو روپے لے کر ان کے حکم کے مطابق کام کر دکھایا۔ (۲) یہی مکار کوئٹہ پہنچ کر برطانوی افسروں کے سامنے گڑگڑائے یہ سارا واقعہ خان براہوئی کے اشارے پر ہوا ہے۔ ادھر خان

(۱) چارلس میسن، "سفرنامہ قلات"، ص، ۹۹۔

(۲) ایضاً، ص، ۱۰۱، ۱۰۰، ۹۹۔

قلات کے کان بھر دیئے کہ برتر نے آپ کو بیس ہزار نقد اس لئے دیئے ہیں کہ آپ کوئٹہ پہنچتے ہی گرفتار کیا جاسکے اور آپ کی جگہ شاہنواز خان قلات کے تخت پر بٹھائیں گے۔ خان براہوئی کو ان کے باتوں پر یقین آگیا، خان جو پہلے ہی شکی مزاج تھے۔ برتر ان باتوں کو معلوم کئے بغیر خان براہوئی کو کوئٹہ آنے سے روک دیا اور اپنے برطانوی افسروں کو خان براہوئی سے خط و کتابت کرنے سے بھی منع کیا۔

برطانوی فوج نے شاہ شجاع کیلئے ۷ اپریل ۱۸۳۹ء میں قندھار اور اپریل میں غزنی کو فتح کیا۔ بالآخر ۳ اگست ۱۸۳۹ء میں کابل کو فتح کیا گیا۔ شاہ شجاع فاتحانہ انداز میں کابل میں داخل ہوا۔ کابل فتح کرنے کے بعد شہر کے باہر انگریزوں نے اپنی چھاؤنی بنا کر اس میں اقامت اختیار کی۔ برنس شہر میں سرائے نواب امین الملک میں مقیم ہوا۔ (۱) ۱۷ ستمبر ۱۸۳۹ء میں جنرل تھامس ولشائر کو کابل میں کمانڈر انچیف آرمی آف انڈس کا حکم موصول ہوا کہ واپس ہوتے ہوئے قلات پر قبضہ کرے۔ ۲ اکتوبر ۱۸۳۹ء میں ولشائر، کوئٹہ پہنچے، کوئٹہ میں متعین پولیٹیکل ایجنٹ کپتان بین سے رابطہ کرتے ہوئے حملے کیلئے سارے انتظامات مکمل کیے۔ اس دوران گورنر جنرل ہند لارڈ آکلینڈ کا حکم بھی موصول ہوا۔ بالآخر ۳ نومبر ۱۸۳۹ء کو میجر جنرل ولشائر، ایک بھاری فوج کے

(۱) اعجاز الحق قدوسی، "تاریخ سندھ"، (جلد دوم)، ص، ۲۸۶۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

ساتھ کوئٹہ سے قلات پر قبضہ کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔ ۵ نومبر ۱۸۳۹ء میں خان محراب خان براہوئی نے انگریزوں کے ساتھ بہادری اور دلیری سے لڑتے ہوئے اپنے وطن پر اپنی جان نچھاور کی۔

ادبی خدمات۔

۱۔ ۱۸۳۹ء میں لیچ نے عبدالنبی پٹھان کو اپنا دیسی ایجنٹ مقرر کرکے قلات سے مکران تک کا سفر کیا۔ اپنے اس سفر کی روئداد ۱۸۴۴ء میں جرنل آف دی ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں شائع کی۔

۲۔ ۳۷۔ ۱۸۳۶ء میں برنس کی نگرانی میں کابل مشن کے دوران سندھ میں ٹالپر حکومت کے فوج کے متعلق اور کوائف پر ایک کتاب بعنوان "Report on the Sindhian troops" لکھا جو ۱۸۳۷ء میں شائع ہوئی۔

۳۔ اسی دوران ریاست خیرپور کے گمبٹ اور رانی پور کے صنعتی علاقوں کے متعلق ایک تفصیلی رپوٹ بعنوان "Report of a visit to the manufaturing town of Rani pur, Gambat and Koda" لکھی، جو ۱۸۳۷ء میں شائع ہوئی۔

۴۔ اسی دورے کے دوران ساتھ زبانوں کی لغت ترتیب دی، جو بعنوان "Vocubalaries of the Seven Languages Spoken

in the Countries, west of the Indus" لکھی اور یہ جرنل آف دی ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں ۱۸۴۳ء میں شائع ہوئی۔

۵۔ قلات کی تاریخ پر ایک مختصر اور اہم کتاب بعنوان "قلات کے احمدزئیوں کی مختصر تاریخ" لکھی، جس کی ٹائپ شدہ کاپی سندھی ادبی بورڈ، سندھ حیدرآباد میں موجود ہے۔

۶۔ ۱۸۳۸ء میں نو زبانوں کی گرامر مع لغت بعنوان "Epitoms of the grammar of the Brahuiky, Balochky, and the Panjabi Languages with vocabulries of the Baraky, the Pashi, the lughmani, the cashgari, the Teerani and the Deer dialects," لکھی جو جرنل آف دی ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال کے جلد ہفتم، صفحات ۵۳۸ تا ۵۵۶ تک کل ۱۹ صفحات پر جون ۱۸۳۸ء میں شائع ہوئی (۱)

(۱) راقم الحروف کی یہ تحریر بعنوان "لیفٹننٹ۔ آر لیچ" براہوئی زبان نا اولیکو گرائمرءِ نوشتہ کروکا انگریز" (لیفٹننٹ۔ آر لیچ براہوئی کا پہلا گرائمر تحریر کرنے والا انگریز)، براہوئی ادبی سوسائٹی کے ادبی و تحقیقی مجلہ سہ ماہی "دے تک" میں جنوری تا جون ۲۰۰۰ء کے پرچے میں شائع ہوا۔ یہاں اس کا اردو ترجمہ کچھ اضافے اور ردوبدل کے ساتھ پڑھنے والوں کیلئے پیش کیا جارہا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

براہوئی گرامر۔

اہل یورپ، پہلے پہل براہوئیوں سے انیسویں صدی کے دوسرے عشرے میں اس وقت روشناس ہوئے، جب سر ہنری ایف پوٹنگر کی کتاب "Travels in Balochistn and Sindh" (بلوچستان اور سندھ کی سیاحت) لندن سے ۱۸۱۶ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کے صفحہ ۵۴ پر پوٹنگر نے تحریر کیا ہے کہ، "براہوئی زبان اپنے ہمسایہ باشندوں کی زبان سے علیحدہ ہے، جو سننے میں تو پنجابی کی طرح ہے لیکن مسلمہ طور پر اس سے کوئی مناسبت نہیں رکھتی۔ (۱) اس کے بعد لیفٹننٹ۔ آر لیچ بلوچستان میں اپنی ملازمت کے دوران بالا محولہ براہوئی زبان کی پہلی مبسوط گرامر لکھا، جس کو بعد میں رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز نے ۱۹۰۰ء میں مفید عام پریس سے دوبارہ کتابی صورت میں انیس صفحات پر مشتمل شائع کیا۔(۲)

---

(۱) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی، "براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ"، لاہور، مرکزی اردو بورڈ ۱۹۸۲ء ص ۷۶۔ اور دیکھئے نور محمد پروانہ، "براہوئی زبان پر غیر براہوئیوں کی تحقیقات" (براہوئی مقالہ)، "توشہ"، کوئٹہ، براہوئی اکیڈمی پاکستان، ۱۹۷۷ء ص ۲۰۔

(۲) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی، ایضاً ص ۷۶۔ اور نور محمد پروانہ ایضاً، ص، ۲۱۔۲۰

جیمس پرنسیپ (James Pirnsep) کا نظریہ۔

لیفٹننٹ۔ آر لیچ کے براہوئی گرامر کے حاشئے میں، رسالہ کے ایڈیٹر جیمس پرنسیپ (James Pirnesp)(۱) نے براہوئی زبان کی حالت کے اختتامیوں (Case endings) کا سنسکرت کی حالت کے اختتامیوں سے تقابلی مطالعہ کر کے براہوئی زبان کو مبہم انداز میں ہند آریائی سے قریب تر بتایا ہے۔ جیمس پرنسیپ لکھتا ہے:-

"Whatever name be given to them, the Brahuiky inflectoins are evidently nearer to the sanskrit than those of most modern dailects and this militates against the derivation of the tribe from Aleppo. Compare the following:-

---

(۱) جیمس پرنسیپ (۱۷۹۹۔ ۱۸۴۰ء) آئی سی الیس تھے۔ انہوں نے دو لسانی سکوں کی مدد سے خروشتی اور برہمی رسم الخط کو دریافت کیا۔ ان کا نام خاص طور پر برہمی سے متعلق ہے۔ انہوں نے ۱۸۳۷ء میں برہمی کے پورے حروف تہجی لکھ دیئے۔ انہوں نے فیروز شاہ کوٹلہ دلی میں اشوک کی لاٹ کی تحریر کو پڑھ کر پالی زبان بھی دریافت کی۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

ترجمہ ۔ ان کو کوئی سا بھی نام دیا جائے مگر براہوئی کے گردان (Inflections) نہایت جدید زبانوں کے گردانوں کے مقابل سنسکرت سے زیادہ قریب ہیں۔ یہ دعویٰ براہوئی قبیلے کے ALEPPO سے زیادہ بالکل برعکس ہے۔ درج میں موازنہ کرتے ہیں ۔

سنسکرت

حالت فاعلی۔ سنسکرت او ، فارسی آو

حالت اوزاری۔ اینہ

حالت مفعولی۔ آیہ (اسم اِن اِ سے نے)

حالت جری۔ آت (آن اور اے کے طور پر قابل تبدیلی)

حالت اضافی۔ نہ (اسم اِن اِ کیلئے)

حالت مکانی۔ اے، اِ یا تہ

براہوئی

حالت فاعلی۔ سنسکرت اَ، فارسی آ۔

حالت اوزاری۔ اینے

حالت معفولی۔ نی (ہُلی نے سے ہلی)

---

the Baraky, the Pashi, the Cashgari,the Teerahai and the deer deilects" Joural the Asiatic society of Bengal, vo vii: Juen 1838, p 539.

Ehsan Brahui
03138595562

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Sanskrit	Brahuiki
Nominative= sanskrit, ah persian ah,	sans: a, pers: a
Instrumentive= ena	ene
objective = a ya (ne for nouns ini)	ni (huli ne from huli)
Ablative = at (changeable to ah, and c)	au and at
Genitive = nan (for nouns ini)	na as huli, huli na
Locative = e, i, or tah	at

The accusative or second case alone seems wanting, being supplied by the dative or, properly, objective case the plural can not so pasily beTraced unless we suppose dh to be changed to t (1)

(1)Lieut R. Leech, "Epitome of the grammar of the Brahuiky, the Balochky and the Panjabi (دیکھئے صفحہ نمبر ۲۶ پ) languages with vocabularies of

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

حالت جری۔ آن اور آٹ۔

حالت اضافی۔ نا بطور نی، نی نا

حالت مکانی۔ اٹ، ٹی

مفعول (Accusative) یا دوسری حالت Second
case) بہت خالی خالی معلوم ہوتے ہیں اور مفعول (objectve
کو مفعول ثانی (dative) کی مدد بھی حاصل ہے۔ عدد جمع کو ا
سمجھایا نہیں جاسکتا، جب تک ،،ھ،، کو ،،ت،، میں تبدیل نہ کیا جائے۔،

جیمس پرنیسپ نے براہوئی زبان کی حالت کے اختتا
(case endings) کا سنسکرت کی حالت کے اختتامیوں
ساتھ سطحی تقابلی مطالعہ کر کے یہ غلط اندازہ لگایا کہ براہوئی زبان
آریائی سے قریب ہے، کیونکہ اس نے جو سنسکرت کی حالت کے اختتا
دیئے ہیں، وہ یہ ہیں۔

آ، اینہ، آیہ، آٹ، نہ، اے، ا، تہہ۔

مگر اس کے برعکس بشپ کالڈویل نے دراوڑی زبانوں کا آریائی زبا
کے ساتھ تقابل کر کے، سنسکرت کے درج ذیل حالت کے اختتا
دیئے ہیں، جو جیمس پرنیسپ کے دیئے گئے حالت کے اختتامیو
بالکل مختلف اور الگ ہیں۔

ام، م۔ ن آہ، اس، ان۔(۱)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جیمس پرنیسپ کے بتائے ہوئے سنسکرت کے حالت کے اختتامیے غلط ہیں۔ اس کے ساتھ جیمس پرنیسپ نے براہوئی زبان کے جو حالت اختتامیے دیئے ہیں وہ یہ ہیں۔

اَ، آ، اینے، ئی، آن، آٹ، ٹا، اٹ، ٹی۔

ان میں سے Ablative Locative اور Genitive کے علاوہ اور کوئی بھی حالت کے اختتامیے براہوئی زبان میں مروج نہیں، بلکہ اس کے برعکس براہوئی زبان میں درج ذیل حالت کے اختتامیے مروج ہیں۔ جو یہ ہیں۔

ای، اٹ، نے، آن، ٹا، ٹی، آ، ء۔ (۲)

اور یہ سب کے سب براہوئی کے حالت کے اختتامیے دراوڑی الاصل ہیں۔(۳)

(۱)R Robert Caldwell, "A Comparative grammar of the Dravidian or South Indian family oflanguages, "Third edition,revised and edited by the Rev, J L, wyal, new Delhi, 1974, pp 225,274, 285, 294, 287, 277.

(۲)D Bray, "The Brahui Language" vol 1,rebrint, Quetta, Brahui Academy, 1977, p 76.

(۳)D Caldwell, op cit, pp 272, 274, 275, 286,292, 304 285, 275, and also see D Bray, op cit, pp 10 11, 12, 14, and also see george Shirt, (دیکھئے صفحہ نمبر ۳۲ پر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

ٹ	t	=	Detik	دے ٹک
ٹھ		جیسے	...	...
ث	s	=	...	...
ج	J,j	=	joḍ	جوڑ
جھ	jh	=	...	...
چ	ch	=	chalav	چلو
چھ		=	...	...
ح	h	=	Hardey	ہردے
خ	kh	=	Khall	خل
د	D, d	=	dey	دے
دھ	dh	=	Gudh	گدھ
ڈ		=	Baḍ kes	بڈ کیس
ڈھ		=	...	...
ذ	z	=	...	...
ر	R, r	=	Rast	راست
رھ		=	...	...
ڑ	d	=	Khaḍ	کڑ
ڑھ	dh	=	weḍhkar	ویڑھ کر
ز	Z,s	=	Zaghm	زغم

			Bas	باز
ژ	z	=	hazdha	ہژدہ
س	s	جیسے	sekha	سیخا
ش	sh	=	shal	شال
ص	s	=	kus	قوص
			suf	صوف
ض	z	=	...	...
ط	T, t	=	touk	طوق
ظ	z	=	...	...
ع	a, ū	=	shurū	شروع
غ	gh	=	narghoonch	نرغونچ
ف	F, f	=	shaftalu	شفتالو
ق	k	=	chiwakt	چہ وقت
ک	k	=	kukuḍ	ککڑ
کھ	kh	=	jakha	جکھ
گ	g	=	guḍa	گڑا
ل	L, ll	=	Lumma	لما
ڷ	lh,lt	=	molt	موڷ
لھ	lh	=	...	...

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

م-	M,m	=	musti	مستی
مھ-	...	...	...	...
ن-	N,n	جیسے	nok	نوک
نھ-	...	...	...	...
و-	o,v,w	=	Bootav	بوتو
			shorah	شورہ
			gwan	گئن
ہ-	h	=	harde	ہردے
ی-	y,i	=	tawiz	تاویز
		=	Khyal	خیال
ے-	i, e	=	padink	پادینک

(b) براہوئی۔ حروف علت (مصوتے)

اَ	a	Halma	ہلمہ
آ	ā	Langār	لنگار
اِ	I, i	Ispedar	اسپیدار
ای	Eu	Eulum	ائلم
اُ	u	Gulum	گلم
او	ū	Tut	توت
ای	e	Chatebo	چٹیبو

ای	e	Kheri	خیری
او	wa	Khwash	خوش
اَو	ou	Touk\ pishkou	طوق / پشکو

(c) حروف جر "آ" بمعنی "پر" کی جگہ "یا" کا استعمال:

براہوئی زبان کے ماسوائے جھالاوانی محاورہ (Jhalawani Dailect) کے دوسرے محاوروں میں "آ" حروف جر کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: کنے آ۔ مجھ پر، میز آ، میز پر، لیج نے جتنے بھی الفاظ لکھے ہیں، اُن کو عام حالت (Oblique case) میں لکھتے وقت "یا" حروف جر استعمال کیا ہے، جو جھالاوانی محاورہ کی مثالیں ہیں۔ مثلاً:-

ہُلی یا۔ گھوڑے پر

کنے یا۔ مجھ پر

(d) حروف جر "آن" بمعنی "سے" کی جگہ "یان" کا استعمال:

لیج کے "آن" کی جگہ "یان" کا استعمال بھی جھالاوانی محاورہ کی مثال ہے۔ مثلاً:-

عام محاورے		جھالاوانی محاورہ	
تینے آن	خود سے	تینے یان	خود سے
میرتے آن	میروں سے	میرتے یان	میروں سے

(e) حروف اضافت واحد "نا" بمعنی "کا" کی جگہ "نے" کا استعمال:

(۱) لسانیات کے مطابق Dailect کو "محاورہ" اور Accent کو "لہجہ" کہا جاتا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

براہوئی زبان کے سارا وانی محاورہ میں ,,تا،، کو ,,نے،، میں تبدیل کیا جاتا ہے اور قلاتی محاورہ میں بھی یہ عمل دُھرایا جاتا ہے۔ مثلاً۔

عام محاورے		ساراوانی اور قلاتی محاورے	
اِلمک تا۔	آپ کے بھائی	اِلمک نے۔	آپ کے بھائی
ہمرا تا۔	آپ کے دوست ،یار	ہمراہ نے۔	آپ کے دوست ،یار

(f) ضمیر واحد غائب ,,او،، بمعنی ,,وہ،، کی جاگہ ,,اود،، کا استعمال :

آج سے ڈیڑھ سو برس ضمیر واحد غائب کیلئے ,,اود،، کا استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن موجودہ دور میں ,,اود،، کا ,,د،، متروک ہوکر ,,او،، بنا ہے، کہیں کہیں براہوئی بولنے والے ,,اود،، بھی بولتے ہیں۔

(g) ضمیر اشارہ واحد ,,دا،، بمعنی ,,یہ،، کیلئے ,,داد،، کا استعمال :

اب براہوئی زبان کے سارے محاوروں میں ,,داد،، بمعنی ,,یہ،، استعمال کیا جاتا ہے۔ ,,داد،، اب متروک ہو گیا ہے۔

(h) فعل ,,ایتنگ،، بمعنی ,,دینا،، کی جگہ ,,ییتنگ،، کا استعمال :

لیچ نے غلطی سے ,,ایتنگ،، کے پہلے ,,الف،، کو ,,ی،، میں تبدیل کیا ہے۔ براہوئی زبان کے سارے محاورں میں ,,ایتنگ،، یا ,,ہیتنگ،، بولا جاتا ہے، یعنی ,,ا،، اور ,,ہ،، آپس میں بدل جاتے ہیں، لیکن ,,ی،، کہیں بھی بولا نہیں جاتا

(i) براہوئی زبان کے رخشانی یا نوشکوی محاورہ میں ہر لفظ کے آخری مصمتے کو غیر متحرک بنایا جاتا ہے۔ لیچ نے ایسے بہت سے الفاظ دیے ہیں، جو رخشانی یا نوشکوی محاورہ کی مثالیں ہیں۔ مثلاً :۔

عام محاورہ		نوشکوی یا رخشانی محاورہ
سَلِہ	رک جا	سَل
بَش مَہ	کھڑے ہوجا، اُٹھو	بش مہ
تاتہ	چچی	تات
خُواجہ	جناب	خواج
سلہ	رحوؤ	سل
زائیفَہ	عورت ،بیوی	زائیف
بادہ	باپ	باؤ

(j) رخشانی محاورہ میں الفاظ کے آخری مصمتے کے مصوتہ کو طویل کیا جاتا ہے۔ لیچ نے کچھ ایسے الفاظ دیے ہیں جو رخشانی محاورہ کی مثالیں ہیں۔ مثلاً۔

عام محاورہ		رخشانی یا نوشکوی محاورہ
لُمہ	ماں	لُما
کتہ	کرو	کتا

(k) فعل ,,ایتنگ،، بمعنی ,,دینا،، کے ,,الف،، کی جگہ ,,و،، کا استعمال :

براہوئی زبان کے کسی بھی محاورے میں اب ,ویتنگ، بولا نہیں جاتا، لیکن ,اوے، جہالاوانی محاورہ میں ,نفی، کے مفہوم میں بولا جاتا ہے۔

ایتے آن	اُن میں سے	ویتے آن
ایتے	اُن کو	ویتے

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

لیچ کے گرامر کا تنقیدی جائزہ۔

لیچ کے گرامر کا مطالعہ کرنے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ، انہوں نے براہوئی الفاظ اور جملوں کو صحیح نمونے میں لکھتے وقت محتاط رویہ اختیار نہیں کیا ہے۔ اس لئے اس گرامر میں براہوئی زبان کے جملے اور الفاظ غلط تحریری صورت میں ملتے ہیں۔ ہم یہاں لیچ کے اہم غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ایک وہ براہوئی الفاظ جن کے معنی غلط دیئے ہیں۔ اور دوسرے براہوئی کے وہ الفاظ جو غلط تحریر کئے ہیں۔

(a) وہ الفاظ جن کے معنی غلط دیے گئے ہیں۔ مثلاً۔

الفاظ	صحیح معنی	لیچ کے دیے ہوئے معنی
مُستی	آگے	قریب
خُوک	قریب	دوسرے طرف
ہمُدُن	ایسے، ایسا	ہاں
کُوس	قمیص	کوٹ
خیری	اونی چادر	تازہ، کمربند
با	منہ	ہونٹ
خرین	کڑوا	ترش
مُرمُد	تیز طبیعت	ترش (زیادہ نمک والا سالن)
سُم	گولی	تیر

الفاظ	صحیح معنی	لیچ کے دیئے ہوئے معنی
گنڈو	چھوٹا (لمبائی میں)	خراب
سَت	چارپائی	بستره
ڈغار	زمین	میدان
پاٹ	لکڑی	ڈنڈا
سوٗل	دھواں	دودھ (Milk)
گنڈ	چھوٹا (لمبائی میں)	لمبا
مُرغُن	لمبا	چھوٹا
گُد	عورت کے سر کی چادر	کپڑے
تخ	رکھو	جگہ
ہلہ کَہ	دوڑو	بھاگ جانا
گلم کر	گھونٹ لے لو	چوسنا

(b) وہ الفاظ جو غلط تحریر کئے گئے ہیں۔

صحیح الفاظ	معنی	لیچ کے دیے ہوئے الفاظ
ہُن	ستو	ہٹی
پدرغ	توڑو	پرخ
سہلہ	دھوئیں	لل
ہُورغ	روئی	ہارغ
نَش مُہو	آنسو (جمع)	نش مو

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

ٹُد	عورت کے سر کی چادر	قُدھ
تُت	آٹا	ٹُھ
دُروغ	جھوٹ	دَرَغ
ہَش مِرک	انھو	ہتھ مرک
کاٹم	سر	کاٹب
صَندل	میز	صندبے
تَہٹی	اندر	فہٹی
ہرانگ	جدھر	ہرانک
دَرانخ نُس	اچھے ہیں	دَرخس
دَمدریتخوث	نہیں تھکا	دم دتدوث
اَینو	آج	اَشو
تُت	پیر	تُھ
خولُم	گندم	قولم

لیچ کے براہوئی گرامر میں ان اہم غلطیوں کو دیکھتے ہوئے ایم، بی، اسمینیو اپنی رائے یوں پیش کرتے ہیں۔

The qualityof the material is not high, and the quantity is fairly small. (1)

(دیکھئے صفحہ نمبر ۴۰ پر)(۱)M.B. Esmeneau, Brahui and

ترجمہ:۔ ''مذکورہ بالا مقالے (لیچ کے گرامر) میں شامل مواد نہ تو کسی اونچے معیار کا ہے اور نہ ہی اس کی مقدار کوئی زیادہ ہے''۔

iii۔ لیچ کے گرامر میں براہوئی لوک گیت اور لوک کہانیوں کا تحقیقی مطالعہ اور تجزیہ

لیچ نے براہوئی گرامر کے آخر میں دو لوک گیت اور دو لوک کہانیاں شامل کیں ہیں۔ ہم یہاں ذیل میں ہر ایک پر مختصرا تحقیقی نگاہ ڈالتے ہیں۔

(a) پہلالوک گیت۔

لیچ نے براہوئی گرامر میں جو پہلا ''لوک گیت'' دیا ہے وہ یہ ہے۔

گُوری تر یونُوار اُو لعل(۱) اے کبن لعل تاب صدقے تیرے

(بقیہ) Dravidian Comparative grammar" Berkely University of California press, 1962, p. 2.

(۱) اس براہوئی لوک گیت کا ترجمہ ہم نے ڈاکٹر عبدالرحمان براہوئی کا کیا ہوا ہے۔ لیچ نے اس کا ترجمہ "He, I will move as a censer a round thee, my precious little ruby" یعنی ''نوجوان! میں تمہارے چاروں طرف احاطہ ماروں گا او میرے چھوٹے سے قیمتی یاقوت!'' کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

نیتو بریو اُو چُنکا جُوان(۱) اے نوخیز آؤں ساتھ تیرے

پاسّ ہَیسہ اُو چُنکا وَرنا(۲) وعدہ دینا لیکن وفا نہیں اے نوخیز تاب

تمیں تَیس اُو چُنکا وَرنا(۳) وعدہ دینا لیکن وفا نہیں اے نوخیز جوان

بامباءِ تَلپ اُو گُل ءِ لالہ(۴) بالا بام ایستادہ نہ ہو گُل لالہ

---

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "She, I will come with thee, oh fair and loved youth" یعنی لڑکی: میں تمہارے ساتھ چلوں گی او پیارے اور خوبرو جوان!،، کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ: "You say yes, but perhaps you won,t come, my precious little ruby," یعنی "نوجوان۔ تم یہاں تو کہتی ہو مگر تم آؤ گی نہیں او میرے چھوٹے سے قیمتی یاقوت!، کیا ہے۔

(۳) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے ,,تیسہ تفیسہ،، یعنی "دو گے یا نہیں دو گے" کے الفاظ کو حذف کرکے، ان کی جگہ ,,بریسہ بفیسہ،، یعنی "آؤ گی یا نہیں آؤ گی" کے الفاظ درج کیے ہیں۔ لیچ نے اس کا ترجمہ "He, now you will give, now you won,t give, oh beautiful young maid" یعنی "نوجوان، اب تم دو گی، اب تم نہیں دو گی، او خوبصورت نوجوان دوشیزہ،، کیا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "Don,t stand on the terace, my brightulip" یعنی "ڈھلاں پر مت کھڑی ہو میری لالہ،، کیا ہے۔

رندی خنوءِ نے اوچُنکا وَرنا(۱) اے نوخیز جوان کُٹنی تمہیں دیکھ لے گی

تینا کروءِ نے او گُل ءِ سوسن(۲) سوسن تجھے تھالے گی

بہت سے براہوئی ادیبوں نے اس لوک گیت کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مگر باقاعدہ اردو ترجمہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے اپنی کتاب ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، میں کیا۔ (۳) دوسری بار بھی اس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے ہی کیا، جو ,,براہوئی لوک گیت،، کتاب میں شائع ہوئی۔ اور اس کا نام ,,ہار و لعل،، رکھا۔ (۴) ہم نے متن میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی کا، براہوئی لوک گیت معہ اردو ترجمہ دیا ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے اس لوک گیت میں اور کچھ بولوں کا اضافہ (جواسے بعد میں جستجو کرکے ملے) دیا ہے، جس سے یہ لوک گیت مکمل ہے۔

---

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "The old bawd will see you, oh! beautiful young maid" یعنی "وہ بڑھیا تمہیں لے گی او نوجوان دوشیزہ،، کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "She will make you hers, lovely lily" یعنی اور پھر تمہیں وہ بنائے او پاری سوسن، کیا ہے۔

(۳) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، لاہور، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۸۲ء، ص، ۱۷۷۔

(۴) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی، ,,براہوئی لوک گیت،، (اردو ترجمہ کے ساتھ) کوئٹہ، زمرد پبلی کیشنز، ۱۹۹۵ء، ص، ۹۵۔۸۴۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

اس کے برعکس لیچ نے اس کے کچھ بند دیئے ہیں اور وہ نامکمل ہے۔ جسے ہم یہاں مقدمہ میں پڑھنے والوں کیلئے پیش کرتے ہیں۔

(b) دوسرا لوک گیت۔

لیچ نے اس گرامر میں جو دوسرا لوک گیت دیا ہے، وہ یہ ہے۔

اُو زیبو ننے دِیر ایتے (۱) اے حسینہ ہمیں پانی پلادے

نادیک پھدینو ننے دِیر ایتے (۲) تیرے ہاتھوں کا پانی شیریں ہے ہمیں پانی پلادے

گودی گِدان نا ننے دِیر ایتے (۳) گدان (خیمہ) کی ملکہ ہمیں پانی پلادے

---

(۱) لیچ کے اصل الفاظ یہ ہیں ,,او زیبو ننے دیر یتے،، (oh zabu nane dir yety) لیچ نے اس کا ترجمہ "oh zabu! give me a littil water" یعنی او زیبو مجھے تھوڑا پانی تو دیں، کیا ہے۔

(۲) لیچ نے ,ایتے، کی جگہ ,یتے، لکھا ہے اور اس کا ترجمہ "water from those hands must be sweet" یعنی "ان ہاتھوں کا پانی تو میٹھا ہوگا" کیا ہے۔

(۳) لیچ کے اصل بول یوں ہیں ,,گودی گداناَ ننے دیر یتے،، (Godi gidannā nane dir yety) لیچ نے اس کا ترجمہ give me a littel water oh mistress of (thy slave,s) house یعنی "مجھے تھوڑا سا پانی دو، او دوشیزہ اس گھر کی مجھے تھوڑا پانی تو دیں" کیا ہے۔

نادیک پدینو ننے دیر ایتے (۱) تیرے ہاتھوں کا پانی خنک ہے ہمیں پلادے

اس لوک گیت کا براہوئی کے بہت سے ادیبوں نے منثور و منظوم اردو ترجمہ کیا ہے۔ پہلی بار اس لوک گیت کا اردو ترجمہ عبدالرحمٰن کرد نے اپنے تحقیقی مقالے ,,براہوئی ادب،، میں کیا۔ (۲) دوسری بار اس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے اپنی کتاب ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، میں کیا۔ (۳) تیسری بار اس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے ,,کوئٹہ قلات کے براہوئی،، میں جو دراصل "The

---

(۱) لیچ کے اصل الفاظ یہ ہیں ,,نادیک پھدینو ننے دیر یتے،، (Nadik phudenu nane dir yety) لیچ نے اس کا ترجمہ "Water from those hands must be cool, give me a littil water." یعنی ان ہاتھوں کا پانی تو ٹھنڈا ہوگا، مجھے تھوڑا سا پانی دے دیں، ہم نے ان چار بندوں کا اردو ترجمہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی کا ہی دیا ہے۔

(۲) عبدالرحمٰن کرد، ,,براہوئی ادب،، (مقالہ) ,,ثقافت اور ادب وادی بولان میں،، کوئٹہ بزم ثقافت، ۱۹۶۲ء، ص، ۲۱۴۔

(۳) ڈاکٹر عبدالرحمان براہوئی ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، حوالہ دیا گیا، ص، ۱۷۸۔۱۷۷۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

''کتاب "Brahuis of Quetta Qalatregion" کا اردو ترجمہ ہے، جسے انور رومان نے لکھا ہے (۱)چوتھی بار اس کا اردو ترجمہ بعنوان ,,ننے دیر ایتے،، یعنی ہمیں پانی پلادے، کے نام سے ڈاکٹر عبد الرحمٰن براہوئی نے اپنی کتاب ,,براہوئی لوک گیت،، میں کیا۔ (۲) جو دراصل، براہوئی زبان میں لکھی ہوئی لوک گیتوں پر مشتمل ,,گواڑخ،، کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔(۳)

یہ بھی یاد رہے کہ لیچ نے اس لوک گیت کے چار بول دیئے ہیں، جو اوپر لکھ آئے ہیں۔ لیکن ڈاکٹر عبدالرحمان براہوئی نے بڑی جستجو اور کاوشوں کے بعد اس لوک گیت کے اور بول بھی دریافت کئے اور یوں اس لوک گیت کو مکمل کر کے ,,گواڑخ،، نامی کتاب میں شامل کیا۔ ہم نے متن میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی کا ہی مکمل لوک گیت مع اردو ترجمہ کے دیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے لیچ کے چار بولوں کے

---

(۱) انور رومان ,,کوئٹہ قلات کے براہوئی،،، اردو ترجمہ، ڈاکٹر انعام الحق کوثر، کوئٹہ، قلات پبلشرز، ۱۹۸۷ء، ص ۸۰۔۷۹۔

(۲) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی ,,براہوئی لوک گیت،، حوالہ دیا گیاہے۔ ص، ۹۷تا۹۸۔

(۳) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی ,,گواڑخ،، (براہوئی)، کوئٹہ، براہوئی اکیڈمی پاکستان، ۱۹۶۸ء۔

متعلق تحریر کرتا ہے، کہ۔

,,آر لیچ نے ۱۸۳۸ء میں اس لوک گیت کے صرف چار بول تحریر کئے ہیں۔ اب چار بولوں کے علاوہ اس گیت کے دوسرے بول بھی تحریر کئے جاتے ہے جو دستیاب شدہ ہیں۔(۱)

(c) پہلی لوک کہانی۔

لیچ نے براہوئی گرامر کے آخر میں دو لوک کہانیاں تحریر کیں ہیں۔ ان میں سے پہلی، جس کو بغیر عنوان کے تحریر کیا ہے، وہ متن میں ,,پہلی لوک کہانی،، کے سرے میں ,,چار یار،، کے عنوان کے تحت شامل ہے۔

پہلی بار اس لوک کہانی کا اردو ترجمہ انور رومان نے ,,جگ بیتی،، کے نام سے کیا، جو روزنامہ امروز کے دہ سالہ نمبر، مارچ ۱۹۵۸ء میں ص ۱۱۳ تا ۱۱۸ تک شائع ہوا۔ (۲) دوسری بار بھی اسی مترجم نے اس کہانی کو تمثیلی انداز میں اسی عنوان کے تحت ترجمہ کر کے اپنی کتاب

---

(۱) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی ,,براہوئی لوک گیت،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص، ۹۷

(۲) ڈاکٹر انعام الحق کوثر، ,,براہوئی سے اردو تراجم،، (توضیحی کتابیات) اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء، ص، ۳۸۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

,,براہوئی کی لوک کہانیاں،، میں شامل کیا۔ (۱) تیسری بار اس کہانی کو براہوئی زبان کے نامور اسکالر ڈاکٹر عبدالرحمان براہوئی نے نے آزاد اردو ترجمہ کرکے ,,چار دوست،، کے عنوان سے اپنی کتاب ,,بروہی لوک کہانیاں،، میں شامل کیا۔ (۲) چوتھی بار بھی ڈاکٹر عبدالرحمان براہوئی نے اس کا مختصراً اردو ترجمہ کرکے اپنی کتاب ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، میں شامل کیا۔ (۳) پانچویں بار ڈاکٹر انعام الحق کوثر، کی نے ,,کوئٹہ قلات کے براہوئی،، کتاب کا اردو ترجمہ کرکے کیا جو دراصل انور رومان کی لکھی ہوئی کتاب "The Brahuis of Quetta Qalat Region" کا اردو ترجمہ ہے۔ (۴) براہوئی زبان کے نامور اسکالر، محقق اور ماہر لسانیات ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے اپنے ایک تحقیقی مقالہ میں یہ انکشاف کیا ہے کہ اس کہانی کو عوام نے ابتقا، خوشِ رکھا کہ

(۱) انور رومان ,,بروہی کی لوک کہانیاں،، مستونگ، قلات پبلشر ۱۹۶۵ء ص،۱تا۲۰۔

(۲) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی ,,براہوئی لوک کہانیاں،، اسلام آباد، لوک ورثہ کا قومی ادارہ، ۱۹۷۸ء ص، ۱۴۳تا۱۴۶۔

(۳) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص، ۱۷۹۔۱۷۸۔

(۴) انور رومان ,,کوئٹہ قلات کے براہوئی،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص، ۶۹۔۷۰۔

اس کہانی پر اردو فلم بنائی گئی۔ (۱) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے یہ نہیں لکھا کہ کون سی فلم اور کب ریلیز ہوئی تھی۔(۲)

(d) دوسری لوک کہانی۔

لیچ نے اس دوسری براہوئی لوک کہانی کا کوئی نام نہیں رکھا ہے۔ پہلی بار انور رومان نے اس کا اردو ترجمہ کرکے ,,انتقام،، کے نام سے روز نامہ امروز لاہور کے استقلال نمبر ۱۹۵۸ء میں شائع کیا۔(۳) دوسری بار بھی اسی مترجم نے اس کا اردو ترجمہ ,,انتقام،، کے نام سے ترجمہ کرکے اسے تمثیلی انداز میں اپنی کتاب ,,بروہی کی لوک کہانیاں،، میں شائع کیا۔ (۴) تیسری بار ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی نے اس کا اردو ترجمہ ,,ملا منصور،، کے نام سے کرکے اسے اپنی کتاب ,,براہوئی لوک

(۱) ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی، ,,براہوئی زبان کا پہلا گرامر،، (مقالہ براہوئی ,,توشہ،، کوئٹہ، براہوئی اکیڈمی، ۱۹۸۷ء۔

(۲) راقم الحروف نے ۱۸ دسمبر ۲۰۰۰ء کو بروز پیر ڈاکٹر براہوئی سے ٹیلیفون پر بات چیت کی، اس نے کہا کہ اس کہانی پر فلم بنی تھی، مگر فلم کا نام یاد نہیں ہے۔

(۳) ڈاکٹر انعام الحق کوثر ,,براہوئی سے اردو تراجم،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص، ۳۸۔

(۴) انور رومان ,,بروہی کی لوک کہانیاں،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص، ۲۱تا۳۶۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

کہانیاں،، میں شامل کیا۔ (۱) چوتھی بار اس لوک کہانی کو ڈاکٹر عبدالرحمن براہوئی نے بغیر کسی عنوان کے بہت مختصرا تحریر کرکے اسے اپنی کتاب ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، میں شامل کیا۔ (۲) پانچویں بار ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے ,,کوئٹہ قلات کے براہوئی،، میں اردو ترجمہ کرکے بغیر کسی عنوان کے شامل کیا۔ جو دراصل انور رومان کی کتاب
"The Brahuis of Quetta Qalat region"
کااردو ترجمہ ہے۔(۳)

---

(۱) ڈاکٹر عبدالرحمن براہوئی، ,,براہوئی لوک کہانیاں،، حوالہ دیا گیا ہے ص،۱۸۹تا۱۹۳۔آخری حصہ حذف کیا ہے۔

(۲) ڈاکٹر عبدالرحمن براہوئی، ,,براہوئی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،، حوالہ دیا گیا ہے۔ص،۱۷۹۔

(۳) انور رومان، ,,کوئٹہ قلات کے براہوئی،، حوالہ دیا گیا ہے۔ ص،۷۰۔ ۷۱۔

براہوئی گرامر

لیفٹننٹ آر. لیچ

ترجمہ :-

غلام مصطفیٰ سولنگی

حاشیہ و حوالہ :-

نذیر احمد شاکر براہوئی

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

براہوئی زبان ساری قلات ریاست (Khanship of Qalat) (۱) میں بولی جاتی ہے۔ جس کی حدود ہڑند (Harrand) (۲) شال (Shall) (۳) کوکک (Kokak) (۴) کیچ (Kech) (۵) اور گرم سیل (Garam Sel) ضلع سے ملتی ہیں۔ اس زبان کی خط (Handwriting) اور حروف تہجی فارسی ہے۔ ماسوائے دو حروف کے یعنی ل (L) جو کہ دیوناگری (Devnāgāri) کے حروف ōō سے قریب ہے۔ اور دوسرا حروف ت (t) ہے جس کا منہ سے زور دار سانس کے اخراج کے ذریعے تلفظ نکالا جاتا ہے۔ براہوئی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ان کا اصل وطن حلب (Aleppo)

(۱) مصنف نے ,خلات، (Khalat) لفظ استعمال کیا ہے۔ جو دراصل قلات (Qalat) ہے۔

(۲) مصنف نے ,,ہرند،، (Harrand) لفظ استعمال کیا ہے، ہم نے اس کی جگہ ہڑند (Harrand) لفظ استعمال کیا ہے۔ ہڑند علاقہ، بلوچستان کے شمال مشرقی سرحد سے متصل علاقہ کو کہتے ہیں۔

(۳) ,,شال،، (Shall) کو اب ,کوئٹہ، (Quetta) کہتے ہیں۔

(۴) گرم سیل (افغانستان میں) ایک علاقہ ہے۔

(۵) موجودہ بلوچستان میں مکران ڈویژن کا ایک ضلع جو ,کیچ، کے نام سے ہی مشہور ہے۔

(۶) اب افغانستان کے جغرافیائی حدود میں واقع ہے۔

Halab ہے۔ جہاں سے وہ اپنے سردار قمبر کے ساتھ قریباً تیس۔ پینتیس پشتیں قبل بلوچستان میں ہجرت کرکے آئے تھے۔ یہ وہ قمبر (Kamber) ہیں جس کے نام کے پیچھے قمبرانی قبیلہ (Kambrānees) منایا گیا تھا۔ یہی وہ قبیلہ ہے جو قلات ریاست پر حکمرانی کرتا چلا آرہا ہے۔

حروف تہجی (Alphabet)

حروف کو رومن بنانے کیلئے جو طریقہ رائج کیا گیا تھا وہ اب تک چلا آرہا ہے۔ اس طریقہ کے مطابق حروف علت (Vowels) اطالوی (Italian) تلفظ دینا مقصود تھا۔ ناگری (Nāgari) حروف تہجی صحیح (Consonants) کے ساتھ براہوئی زبان عربی (Arabic) کے ,,خ،، اور ,,غ،، کا بھی استعمال کرتی ہے اور اس طرح ,,ل،، (L) بھی بعض اوقات فرانسیسی (French) نون (Non) کے آخری ن (n)، یا سنسکرت (Sanskrit) انُسوَر (Anuswara) کی طرح تلفظ کیا جاتا ہے۔ معکوسی حروف (Cerebrals) کو نیچے نشان (.) (dat) دیکر ظاہر کیا ہے۔

جنس (Gender)

براہوئی زبان میں جنس کے اظہار کی کوئی حد نہیں، لیکن ایک علیحدہ تلفظ ,,نرینگا،، جنس مذکر کے اور ,,مادہ غا،، جنس مؤنث کے آخر میں

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

لاحقہ کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ,,نر نگا چُک،، ایک نر پرندہ اور ,,مادہ نا چُک،، ایک مادہ پرندہ۔ یہ لاحقے خاص طور پر کسی چیز کو بیان کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ چیز پہلے سے بیان نہیں ہوتی بلکہ عام جنس (Common gender) میں ہوتی ہے۔

اسم کا گردان (Declension of noun)

میں لفظ حالت کو بیان کرنے کی معنی کے طور پر بھی استعمال کرسکتا ہوں، اس کی اجازت ہرگز نہیں دی جاسکتی کہ الفاظ ,ہُلی نا، گھوڑے کا، کو لفظ ,ہلی، کی حالت یا بیان کے طور پر لیا جائے، لیکن میں ایک یا دو سکوں (Pence) کو ایک شلنگ (Shiling) کی حالت یا بیان ہونے پر غور کرسکتا ہوں۔ اس طرح میرے خیال میں انگریزی میں صرف ایک ہی حالت ہے جو کہ اصلی ہے۔ جبکہ ہندوستانی (Hindustāni) میں دو ہیں۔ جیسے ,گھوڑا، جو کہ اصلی اور حالت فاعلی (Nominative) ہے اور ,گھوڑے، گردانی حالت جو کہ حروف جار (Post position) کے اضافے کیلئے بنائی گئی ہے۔☆

☆ ہمارے خیال میں مصنف نے نحوی حالت کے نقطہ نظر کو گردان سے غلط ملط کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ اسباب جن میں اسم دوسری اشیاء کے ساتھ رکھا جاتا ہو، چاہے وہ نمائندہ ہو، ذریعہ ہو، مفعول ہو، اضافی حالت ہو سلب کیا ہوا ہو۔ اصولی طور پر حروف جار (سابقہ) (Preposition) (بقیہ صفحہ ۵ پر)

براہوئی زبان میں اسماء کی صرف ایک ہی حالت ہے، جو کہ اصلی اور فاعلی ہے، جیسا کہ ,,ہُلی،، یعنی ایک گھوڑا۔

براہوئی میں کوئی مرکب خیال (Compound idea) یا اظہاریہ ایک اسم کو دوسرے اسم سے ملا کر درج ذیل طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

,,ہونا،، کو ظاہر کرنے کیلئے ,,نا،، کو دو الفاظ کے درمیان لایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ,,ہُلی نا مُرہ،، یعنی گھوڑے کا بچہ، علیحدگی کیلئے ,,آن،، کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ,,ایتے آن اَیت،، (۱) یعنی اُن میں سے ایک، اور ہُلی آن دتر، یعنی گھوڑے سے خون نکالنا، اور استث دعا۔ عطیہ دینے کیلئے ,نے، یا ,اے، کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسا کہ ,,وادے ایتے،، (۲) یعنی اس کو دیدو۔ اسم کو بنانے کیلئے ,,ایتے،، کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ذُغیئے، یعنی

(صفحہ ۴ کا بقیہ) اور حروف جار (Post position) کے ذریعے ظاہر کئے جاتے ہیں، جس طرح گردان (inflection) میں ہوتا ہے۔ تاہم ہمیں یہ اختیار کسی طور پر بھی نہیں کہ ہم متن کو تبدیل کر سکیں (ایڈیٹر)

(۱) مصنف نے ,,دیتے آن اَسٹ،، لکھا ہے۔

(۲) مصنف نے ,,وادے یتہ،، لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

تلوار سے،(۱) یہ زخم یعنی تلوار سے ہنا، لٹیے یعنی لاٹھی سے، یہ "لٹ" لاٹھی سے بنا۔

اسم بنانے کیلئے حالت کے سبب "آن" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ "نپ آن" یعنی "زخم سے" اس کی اصلی حالت "ٹپ" ہے یعنی زخم شامل کو ظاہر کرنے کیلئے "ئی" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ "شرئی" (۲) یعنی "شر میں" یہ "شر" یعنی شر سے بنا۔ "جنگ ئی گرے" یعنی لڑائی میں مر گیا ہے۔ یہ جنگ، لڑائی سے بنا۔

حالت کو بیان کرنے کیلئے اسم کے ساتھ "اٹ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ "دا کسرٹ وٹ ارے" (۳) یعنی اس راستے پر چور ہے۔ یہ "کسر" بھی راستہ سے بنا، یہ روڈ کے بارے میں مجموعی طور پر کہا گیا ہے یا "ای" کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ جیسا کہ "کسراءِ پیرو اُرغ سے" یعنی راستے پر بوڑھا آدمی ہے۔

---

(۱) مصنف نے یہاں براہوئی زبان کے جہالاوانی محاورہ (Dailect) کو ملحوظ خاطر رکھا ہے اور اسی سے مثالیں دی ہیں۔

(۲) مصنف نے یہاں "شر" لفظ لکھا ہے، جو کہ اصل میں "شر" یعنی گاؤں قصبہ یا شہر کی معنی میں بولا جاتا ہے اور استعمال ہوتا ہے۔

(۳) مصنف نے "لو" لفظ استعمال کیا ہے، جو کہ غلط ہے ہم نے اس کی جگہ "وٹ" تحریر کیا ہے۔

پہنچ (approach) یا طرف (Direction) کو بیان کرنے کیلئے اسم میں "آے" کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسا کہ ای حیدرآباد آے کاوہ یعنی میں حیدرآباد جاؤں گا۔☆

☆ ان کو کوئی سا بھی نام دیا جائے مگر براہوئی کے گردان (inflection) نہایت جدید زبانوں کے گردانوں کے مقابل سنسکرت سے زیادہ قریب ہیں۔ یہ دعویٰ براہوئی قبیلے کے (Aleppo) ہونے کی اصلیت کے بالکل برعکس ہے۔ درج میں موازنہ کرتے ہیں۔

سنسکرت	براہوئی
حالت فاعلی= سنسکرت۔اہ، فارسی۔آہ	سنسکرت آ فارسی آ
حالت اوزاری= اینہ	اینے
حالت مفعولی= تیہ (اسم ان اِسے نے)	ئی (ئی نے سے ئی)
حالت جری= آٹ (آن اور اے کے طور پر قابل تبدیلی)	آن اور آٹ
حالت اضافی= سیہ (اسم ان کیلئے)	نا طور ئی، ئی نا
حالت مکانی= اے یا سم	آٹ، ئی

مفعول (Accusative) یا دوسری حالت (second case) بہت خالی خالی معلوم ہوتے ہیں اور مفعول (objective) کو مفعول ثانی (dative) کی مدد بھی حاصل ہے۔ عدد جمع کو باآسانی سمجھایا نہیں جاسکتا، جب تک "تھ" کو "ت" میں تبدیل نہ کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

بالائی حالت بیان کرنے کیلئے ,آ، کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسا کہ ہُلی آ،گھوڑے پر،اور کٹ آ تخک، چار پائی پر رکھو۔(۱)

رفاقت کیلئے ضمیروں کی گردانی حالت میں ,تو، کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ،نے تو بارہ، میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا۔۔۔ ,نی،یعنی تمہارے، سے بنا ہے۔

(Number)عدد

کچھ ایسے بھی الفاظ ہیں جو دونوں اعداد میں ایک ہی جیسے رہتے ہیں، یا تو فعل یا پھر صفت کا مقدار ہی ان الفاظ کے دونوں اعداد میں کسی ایک سے تعلق کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر لفظ ,ہُلی، براہوئی میں ,,گھوڑے،، کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور بہت زیادہ گھوڑوں کیلئے صفت (adjective) استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً ,بھاز ہُلی، یعنی

---

(۱) مصنف نے ,,تخغخ،، لکھا ہے۔ ہم نے اس کی جگہ ,,تخک،، لفظ تحریر کیا ہے۔ مصنف نے اس براہوئی جملے کی معنی "Put on the bed" یعنی ,,بستر پر رکھو،، کیا ہے۔ لیکن ہم نے اس کی معنی ,,چار پائی پر رکھو،، کیا ہے ۔کیونکہ براہوئی جملے میں، کٹ، یعنی چار پائی لفظ استعمال کیا ہوا ہے۔ جس کو انگریزی میں"Cat"کہتے ہیں۔

بہت سارے گھوڑے یا پھر فعل (verb) شنز شنزنگ، یعنی ہنہناتا (۱) ہُلی شنز شنز فرہ۔

لیکن قدیم مسلمہ طریقہ استعمال کی تعمیل کرتے ہوئے اور جیسا کہ لفظ ,ہُلی، گھوڑا کو بعض حضرات جمع بتایا ہے۔ میں اس لفظ کی مختلف حالات بیان کرتا ہوں۔

	(Singular)	واحد
حالت فاعلی (Nominative)	ہُلی	گھوڑا
حالت اضافی (Ginitive)	ہُلی نا	گھوڑے کا
حالت مفعولی (Accusative)	ہُلی نے(۲)	گھوڑے سے
حالت مفعول ثانی(dative)		
حالت جری (Ablative)	ہُلی آن	گھوڑے سے

---

(۱) مصنف نے گھوڑوں کی آواز کیلئے براہوئی میں ,,توار کیرہ،، کے الفاظ تحریر کئے ہیں۔ جو غلط ہے۔ کیونکہ گھوڑے ,,توار کیرہ،، نہیں بلکہ ,,شنز شنز یفرہ،، یعنی ,ہنہناتے ہیں۔اس لئے ہم نے متن میں ,,ہنہنانا،، کے الفاظ تحریر کئے ہیں۔

(۲) یہ جملہ براہوئی زبان کے جہالاوانی محاورہ کی مثال ہے۔ لیکن عام طور پر یا (Standard dailect) میں ,ءِ، بولا جاتا ہے، جیسے ہُلی ءِ، یعنی گھوڑے کو۔

Ehsan Brahui 03138595562

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جمع (Plural)

حالت فاعلی (Nominative) ہُلیک — گھوڑے

حالت اضافی (Ginitive) ہُلی نا — گھوڑوں کا

حالت مفعولی (Accusative) ہُلی تے — گھوڑوں کو

حالت مفعول ثانی (dative)

حالت جری (Ablative) ہُلی تے آن — گھوڑوں سے

مرکب اسم کا گردان (Declension of a Compound Noun)

شرنگا ترینہ — اچھا آدمی

واحد (singular)

حالت فاعلی= شرنگا ترینہ

حالت اضافی= شرنگا ترینہ نا

حالت مفعولی= شرنگا ترینہ ء

حالت جری= شرنگا ترینہ غان

جمع (Plural)

حالت مفعولی= شرنگا ترینہ غاک

حالت اضافی= شرنگا ترینہ غاتا

حالت مفعولی= شرنگا ترینہ غاتے

مفعول ثانی=

حالت جری= شرنگا ترینہ غاتے آن

موازنہ (Comparison)

موازنہ کیلئے کوئی باقاعدہ لاحقے موجود نہیں، لیکن درج ذیل طریقہ سے درجات کی قوت (Forces of the degrees) کو بیان کیا جاتا ہے۔

دا جوان ء — وہ اچھا ہے

دا جوانوسیتے — وہ بہتر ہے

دا کہلان جوان ء — وہ سب سے بہتر ہے

دا ایڑان جوان ء — یہ اس سے بہتر ہے

دا کُل میرتے آن دولتمند ء — یہ سارے میروں سے خوشحال ہے۔(۱)

ضمیر (Pronouns)

ضمیر متکلم کے متعلق (of th first personal pronoun)

(۱) مصنف نے، میر، کی جمع، ''میت''، کی ہے، ہم نے میک، میرک، کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

واحد (singular)

حالت فاعلی=	اِی	میں
حالت اضافی=	کنا	میرا
حالت مفعول ثانی=	کنے	مجھے
حالت جری=	کنے آن	مجھ سے

جمع (Plural)

حالت فاعلی=	نَن	ہم
حالت اضافی=	نَنا	ہمارا
حالت مفعول ثانی=	ننے	ہمیں
حالت جری=	ننے آن	ہم سے

ضمیر حاضر (Second personal pronoun)

واحد (Singular)

حالت فاعلی=	نی	تو
حالت اضافی=	نا	تیرا
حالت مفعول ثانی=	نے	تجھ کو
حالت جری=	نے آن / نیان	تجھ سے

جمع (Plural)

حالت فاعلی=	نُم	تم
حالت اضافی	نُما	تمہارا
حالت مفعول ثانی=	نُے	آپ کو
حالت جری=	نُے آن / نُمیان	آپ سے

ضمیر حاضر (Second personal pronoun)(۱)

اسمائے اشارہ قریبی فعل (Proximate-demonstrative verbal)

دا یہ (۲)

واحد (Singular)

حالت فاعلی=	دا	یہ
حالت اضافی=	دانا	اس کا
حالت مفعول ثانی=	دادے	اس کو
حالت جری=	دازان	اس سے

(۱) مصنف نے غلطی سے ,ضمیر حاضر، اسماءِ اشارہ قریب، کیلئے ضمیر غائب لکھا ہے۔ہم نے اس کی جگہ، ضمیر حاضر، لکھاہے۔

(۲) مصنف اپنی کتاب میں ہر جگہ ,داد، یعنی اس کو، ,دا، یعنی ,یہ، کی معنی میں لکھا ہے۔ ہم نے ترجمے میں ہر جگہ ,داد، کو حذف کرکے ,دا، درج کیا ہے

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جمع (Plural)

حالت فاعلی=	دافک	یہ
حالت اضافی=	دافتا	ان کا
حالت مفعول ثانی=	دافتے	ان کو
حالت جری=	دافتے آن / دافتیان	ان سے

ضمیر غائب (Third personal pronoun)

اسمائے اشارہ دور (remote)

اے وہ (۱)

واحد (Singular)

حالت فاعلی=	او	وہ
حالت اضافی=	اونا	اُس کا
حالت مفعول ثانی=	اودے	اس کو
حالت جری=	اوڑان	اس سے

جمع (Plural)

حالت فاعلی=	اوفک	وہ

(۱) مصنف نے یہاں ,,اودے،، یعنی ,,اس کو،، لکھا ہے، جو دراصل ,او, بمعنی ,,وہ،، ہے۔

حالت اضافی=	اوفتا	ان کا
حالت مفعول ثانی=	اوفتے	ان کو
حالت جری=	اوفتے آن / اوفتیان	اُن سے

ضمیر غائب (Third personal pronoun)

اسمائے اشارہ دور (remote)

اے وہ (۱)

واحد (Singular)

حالت فاعلی=	اے	وہ
حالت اضافی=	اینا	اس کا
حالت مفعولی=	ایدے	اس کو
حالت مفعول ثانی=		
حالت جری=	ایڑان	اس سے

جمع (Plural)

حالت فاعلی=	ایفک	وہ

(۱) مصنف نے یہاں ,اید، یعنی ,ان کو، لکھا ہے۔ جو دراصل ,اے،، وہ ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

حالت اضافی =	ایضاً	ان کا
حالت مفعولی =	ایضاً	ان کو
حالت مفعول ثانی =		

ضمیر مشترک، اسم اشارہ ضمیر (Reciprocal pronoun)

تینت	خود	

واحد (Singular)

حالت فاعلی =	تینت	خود
حالت اضافی =	تینا	خود کا / اپنا
حالت مفعول ثانی =	تینے	خود کو
حالت جری =	تینے آن / تینیاں	خود سے
	تمن پہ تمن	آپس میں(۱)

جمع (Plural)

ایضاً	ایضاً

---

(۱) مصنف نے براہوئی کے "تمن پہ تمن" کا ترجمہ (among them selves یعنی "ان کے درمیان" کیا ہے اور اردو کا "آپس میں" کے الفاظ درج کیے ہیں، ہم نے "ان کے درمیان" کے ترجمہ کو صحیح نہیں سمجھا اس لئے ہم نے "آپس میں" جو صحیح سمجھ کر درج کیا ہے۔

ضمیر استفہام (Interrogative Pronoun)

واحد (Singular)

حالت فاعلی =	دیر	کون؟
حالت اضافی =	دنا	کس کا؟
حالت مفعول ثانی =	دیرے / دیرءِ	کس کو؟
حالت جری	دیران	کس سے؟

---

(۱) لچ نے انگریزی میں Interrogative to animate beings لکھا ہے، لیکن ہم نے اس کی جگہ ضمیر استفہام (Interrogtive pronoun) لکھا ہے، اور دیر (کون؟) کے بارے میں ڈینس برے تحریر کرتا ہے "حروف استفہام یہ ہیں، دیر (کون)، انت (کیا)، اَرا (کونسا) ان میں سے "دیر" صرف آدمی کیلئے مستعمل ہے "انت" غیر حاضر اشیاء کیلئے، جبکہ "اَرا" دونوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

دیر (کون) جو کہ اسم ذات کے طور پہ استعمال ہوتا ہے، عدد واحد کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے اور دونوں اعداد میں استعمال کیا جاتا ہے دیکھئے۔ D.Bray, "The Brahui Language" vol:1 Quetta, Brahui Academy, reprint 1977.p. 68.

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جمع (Plural)

حالت فاعلی= ایضاً

حالت اضافی= ایضاً

حالت مفعول ثانی= ئی دیرئس؟ آپ کون ہیں؟

حالت جری= نُم دیر اُرے؟ آپ کون ہیں؟

ii(۱) واحد (Singular)

اَنت کیا؟ (۲)

---

(۱) لیچ نے (To inanimate object) لکھا ہے، ہم نے اسے حذف کرکے اس کو ,,ضمیر استفہام،، کے سرے میں شامل کرکے دوسرا (ii) نمبر دیا ہے۔

(۲) ,,اَنت،، کے بارے میں ڈینس برے تحریر کرتا ہے ,,اَنت،، (کیا) اسم ذات کے طور پر اور بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ بطور صفت یہ بلاشبہ جھکاؤ نہیں رکھتا۔ متصف اسم حرف تحیر کے ساتھ آتا ہے لیکن اس صورت میں جبکہ اس کے معنی عدد جمع میں نہ ہوں لیکن پھر بھی اسی صورت میں وہ عدد واحد ہی رہتا ہے۔بطور اسم ذات ,انت, مسلسل جھکاؤ رکھتا ہے۔ عدد واحد دونوں میں قابل اطلاق ہے لیکن بعض اوقات عدد جمع اس کی جگہ لیتا ہے،، D.Bray, op. cit. p.88

اُرا کونسا؟(۱)

ضمیر موصول (Relative pronoun)

ہرا جو (۲)

---

(۱) اُرا کے بارے میں ڈینس برے لکھتا ہے ,,اُرا (کونسا؟) جاندار اور غیر جاندار ہر دونوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر صفت ہے۔ اور اس لئے بلاشبہ یہ جھکاؤ نہیں رکھتا۔ اس کے اصل معنی یہ ہیں ,,ان دونوں (یہ دو سے زیادہ) میں سے کونسا والا؟،، اس کو کبھی کبھار حلق سے ,ارا, کی بجائے ,ہرا, بھی نکل جاتا ہے۔ بطور اسم ذات اُرا (کونسا) دونوں اعداد کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے،، (D.Bray, op cit p. 89-90

(۲) ,ہرا, اور ,اُرا, کے معنی میں فرق ہے۔ گرامر کے اصولوں کے مطابق ,ہرا, ضمیر موصول ہے اور ,اُرا, ضمیر استفہام ہے۔ لیکن لیچ نے ,ارا, کو ضمیر موصول میں درج کیا ہے، جو کہ غلط ہے۔ اس لئے ہم نے متن میں ,ہرا, درج کیا ہے۔ اللہ بخش سے بھی یہی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ وہ لکھتا ہے ,,ارا, کے معنی ہیں ,دونوں, میں سے کونسا والا یا کسی بھی عدد میں سے کونسا والا جبکہ اَخہ (چہ) کے معنی ہیں ,,کتنے،، اور یہ آدمی اور غیر جاندار اشیاء کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہرا (کیا، کونسا والا) اور ہرا کہ (وہ) کو ضمیر متعلق بھی تصور کیا جاتا ہے،، دیکھئے

(Allah Bux, "Hand Book of the Brahui (بقیہ صفحہ ۲۰ پر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui 03138595562
fb/cilumweekly

توصیفی جزءِ لاحقہ (Pronominal adjectives)

امرو۔ کس طرح، قسم کا، جیسے۔

اوامرو بندغ اسے	وہ کس طرح، قسم کا آدمی ہے
بنڈنوس اِی اَت بنڈنوس اودے	میں ویسا ہی ہوں جیسا یہ ہے
نیتو روپئی اخدر ارے(۱)	تمہارے پاس کتنے پیسے ہیں
اخدر کہ نی تیس ہموخدر اِی بلیوہ(۲)	جتنا تم دوگے اُتنا میں لونگا
داڈوز بیاز زائیفہ ئس خناث بازارٹی	میں بازار میں بہت خوبصورت عورت

(صفحہ ۱۹ کا بقیہ) Language"Quetta, B.A sec: edi: 1983. pp. 12-13

"آرا،، اور "ہرا،، کے معنوں میں بہت بڑا فرق ہے۔ ان کو آسانی سے درج ذیل جملوں سے باآسانی سمجھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ: ارا بندغ۔ کون سا آدمی، ہر ابندغ۔ جو بھی آدمی یا جو آدمی۔ یا ارانگ کاسہ۔ کدھر جاتے ہو۔ ہرانگ کاس۔ جدھر بھی جاؤ۔

(۱) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے "نیک روپئی اخدر ارے،، ہم نے "نیک،، کی جگہ "نیتو،، تحریر کیا ہے۔

(۲) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے "اخدر کہ نی تیس نموخدر اِی بلیوہ،، ہم نے اس جملے میں "نموخدر،، لفظ کو "ہموخدر،، لفظ میں تبدیل کیا ہے۔

دیکھی۔(۱)

کہ واہ واہ نا زائیفہ ئس اسحہ بنڈنوس۔	کہ واہ واہ تمہاری بیوی تھی،
اسحہ کہ لال نا پُھلی او۔	لال کی ننھی تھی اوہ،،(۲)

ہفتہ کے دن (Days of the week)

جمعہ (۳)	جمعہ
اول ہِو ہفتہ (۴)	ہفتہ
یک شنبہ	اتوار
دو شنبہ	پیر

(۱) "زائیفہ،، براہوئی زبان میں "بیوی،، کو کہتے ہیں۔ عام طور پر براہوئی زبان میں عورت کیلئے "پُی آ،، اور "نیاڑی،، کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں یہاں "زائیفہ سے مراد "عورت،، ہے۔

(۲) لیچ نے اس براہوئی جملے کی معنی "oh! such a woman the image of a rose" یعنی "واہ! ایسی عورت تو گلاب کا عکس ہے،، کیا ہے۔ جو براہوئی جملے کی مفہومی معنی کو ظاہر کرتا ہے، لیکن اصل معنی وہی ہے، جو ہم نے متن میں تحریر کیا ہے۔

(۳) لیچ نے "جما،، لکھا ہے۔

(۴) براہوئی قوم کے باشندے "شنبہ،، بھی بولتے ہیں۔

Ehsan Brahui 03138595562
fb/cilumweekly

سہ شنبہ (۱)	منگل
چار شنبہ	بدھ
پنچ شنبہ (۲)	جمعرات

اعداد شماری (Cardjnal Numbers)

اسٹ	ایک
ارٹ	دو
مُسٹ	تین
چار	چار
پنچ	پانچ
شش	چھ
ہَفت	سات
ہَشت	آٹھ
نُہ	نو
دَہ	دس

(۱) لیچ نے یہاں "شہ شنبہ" لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے "پنج" لکھا ہے، در اصل سندھی "پنج" (Panj) بولتے ہیں، لیکن براہوئی "ج" کو "چ" میں بدل کر "پنچ" بولتے اور کہتے ہیں۔

یازدہ (۱)	گیارہ
دوازدہ (۲)	بارہ
سیزدہ	تیرہ
چاژدہ (۳)	چودہ
پانزدہ	پندرہ

(۱) لیچ نے "یازدہ" (Yazdh) لکھا ہے۔ براہوئی زبان کے بہت سے اعداد میں انفیائی مصوتہ (Nasalised vowel) استعمال ہوتا ہے۔ لیکن لیچ نے اِن اعدا کو لکھتے وقت انفیائی مصوتہ (ņ) غنہ "ں" کو شامل نہیں کیا ہے۔ "یازدہ" میں انفیائی مصوتہ یا "ں" نون غنہ کو شامل کرنے کے بعد "یانزدہ" ہوگا۔ جو صحیح ہے۔ ڈینس برے، اُن براہوئی اعداد میں، جن میں انفیائی مصوتہ یا نون غنہ شامل ہوتا ہے، لکھا ہے۔ "حروف علت کی آواز بعض اوقات ناک سے نکالی جاتی ہے، لیکن خاص طور پر ان الفاظ کی آواز نکالنے کے دوران جو دوسری زبانوں سے مستعار لئے گئے ہوتے ہیں، ہمارے اس کتاب میں آواز نکالنے کی نشاندہی حروف علت پر یہ نشانی لگانے سے کی گئی ہے، جیسا کہ سینزدہ (Sẽnzda) پانزدہ (Pā̃zda) دیکھیے۔ D. Bray, op.cit vol:1. p.24

(۲) لیچ نے "دُوازدا" (duāzdā) لکھا ہے۔

(۳) = = "چاندا" (Chāndā) لکھا ہے۔

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly
Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

شانزدہ (۱)	سولہ
ہُودہ	سترہ
ہژدہ (۲)	اٹھارہ
نوزدہ	انیس
بیست	بیس
بیست ءُ ایت (۳)	اکیس
بیست ءُ اِرٹ (۴)	بائیس
بیست ءُ مُسِٹ (۵)	تیئیس
بیست ءُ چار	چوبیس
بیست ءُ پنچ (۶)	پچیس

(۱) لیچ نے "شوزدہ" (Shouzda) لکھا ہے۔

(۲) = = "ہزدہ" (hazda) لکھا ہے یہ "ژ" کی آواز ایرانی اثر کا نتیجہ ہے۔

(۳) لیچ نے "بیست ءُ یک" (bisto yak) لکھا ہے، جو براہوئی کبھی کبھار استعمال کرتے ہیں۔

(۴) لیچ نے "بیست ءُ دو" (bisto do) لکھا ہے۔

(۵) = = "بیست ءُ سے" (bisto say) لکھا ہے۔

(۶) = = "بیست ءُ پنج" (bisto panj) لکھا ہے۔

بیست ءُ شش	چھبیس
بیست ءُ ہفت	ستائیس
بیست ءُ ہشت	اٹھائیس
بیست ءُ نُہہ	انتیس
سی	تیس
چھل	چالیس
پَنجاہ	پچاس
شَشت	ساٹھ
ہفتاد	ستر
نَوَد	نوے
صَد	سَو

اعداد قطاری / ترتیبی (Ordinals)

اولیکو (۱)	پہلا
اِرٹمیکو / ایلو (۲)	دوسرا

(۱) اور (۲) لیچ نے صرف "اول" (Awal) لکھا ہے، براہوئی عام طور پر "اولیکو" بولتے ہیں۔ دوسرے نمبر میں لیچ نے "ایلو" (Elo) لکھا ہے۔ جو صحیح بھی ہے، لیکن براہوئی عام طور پر "ارٹمیکو" بھی بولتے ہیں۔ اس لئے ہم نے متن میں "ارٹمیکو" بھی درج کیا ہے۔ (بقیہ صفحہ ۲۶ پر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

۶۲ مسٹیکو	تیسرا
چار میکو	چوتھا
پنچمیکو (۱)	پانچواں

بے اعداد / اعداد کسر (Fractions)

پاولی (۲)	چونی

(صفحہ ۲۵ کا بقیہ) ڈینس برے ,اولیکو، اور ,ارمیکو، کیلئے لکھتا ہے ,,عدد، ترتیبی، عدد وصفی سے بنائے جاتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ ,,امیکو،، (imiko) کا لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ مگر ,,پہلا،، اس سے مستثنیٰ ہے جو کہ ,اول، سے مستعار لفظ ہے اور لاحقہ تبحیر کے ساتھ آتا ہے۔ دوسرے اور تیسرے عدد ترتیبی کی حالت میں عدد کے اسم کے ساتھ ترتیبی لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ مثلاً: اولیکو (پہلا) ، ارمیکو (دوسرا) .... ارمیکو کے بجائے بعض اوقات ,ایلو، بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے معنی ,,دوسرا،، کے ہی ہیں،،

D.Bray op. cit. vol: p

(۱) لیچ نے ,,پنچمیکو (Panjmiko) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے یہاں ,میخالی، (Miakhali) لکھا ہے۔ ہم نے اس کے سامنے انگریزی لفظ (a quarter rupee) کا ترجمہ ,پاؤلی، درج کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ,میخالی، کو براہوئی ,چونی، کیلئے بولتے ہوں، لیکن اب یہ متروک ہو گیا ہو۔

نیم	آدھا
شَشک (۱)	پونائی
پنچ پاؤ (۲)	سوا سیر

بنیادی فعل کا گردان (Conjugation of the verb substantive)

فعل حال (Present tense)

واحد (Singular)

ضمیر متکلم= (Ist person)	اِی اُست اُٹ	میں اکیلا ہوں
ضمیر حاضر= (2nd person)	نی اُست ٹس	آپ اکیلے ہیں
ضمیر غائب= (3rd person)	اواست ءِ (۳)	وہ اکیلا ہے

---

(۱) لیچ نے ,,ششائی،، (Shashai) لکھا ہے، جو براہوئی زبان کے جالاوانی محاورہ میں رائج ہے۔ لیکن معیاری محاورہ میں ,,ششک،، بولا اور لکھا جاتا ہے۔

(۲) لیچ نے ,,پنج پا،، (Panj pa) لکھا ہے۔

(۳) لیچ نے ,,اود است ءِ،، (od asite) لکھا ہے، جس کے معنی ,اس کو ایک ہے،، بنتی ہے۔ اس لئے ہم نے ,,اود،، کو ,,او،، لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

(Plural) جمع

ضمیر متکلم	نن اسٹ اَن	ہم ایک ہیں
ضمیر حاضر	نُم اسٹ اُرے(۱)	آپ ایک ہیں
ضمیر غائب	اوفک اسٹ ؤ(۲)	وہ ایک ہے

یہ اور امدادی فعل (Auxiliary verb) کی مثال ہے
جو صرف است، ایک، کو بیان کرتا ہے۔

بنیادی فعل کا زمان حال (prsent tense of the verb substantive)

(singular) واحد

اِی اریٹ	میں ہوں
نی اریس	تم ہو
اُو اُرے (۳)	وہ ہے

---

(۱) لیچ نے ,, نم است ار،، (Num asitur) لکھا ہے۔
(۲) لیچ نے ,, دافک است اُر،، (dafak asit ur) لکھا ہے۔
(۳) لیچ نے ,, اود ارے،، (od are) لکھا ہے۔

(Plural) جمع

نن آرین	ہم ہیں
نُم آریرے	آپ ہیں
اوفک آریر	وہ ہیں

(1st Imperfect) پہلا غیر کامل

(singular) واحد

اِی اَسٹ	میں تھا
نی اَسُس	تم تھے
او اَسک (۱)	وہ تھا

(Plural) جمع

نن اَسُن	ہم تھے
نُم اَسُرے	آپ تھے
اوفک اَسُر	وہ تھے

---

(۱) لیچ نے ,, اود اسک،، (od asak) لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

دوسرا غیر کامل (2nd Imerfect)

(Singular) واحد

ای مَسُٹ (۱)	میں ہوا تھا
نی مَسُس (۲)	تم ہوئے تھے
او مَسُس (۳)	وہ ہوا تھا

(Plural) جمع

نن مَسُن (۴)	ہم ہوئے تھے

---

(۱) لیچ نے اس کا انگریزی ترجمہ "I was being" یعنی "میں کیا جاتا تھا" کیا ہے۔ جو براہوئی جملے کی معنی سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ہم نے یہاں اور آگے براہوئی جملوں کی مناسبت سے اردو ترجمہ کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا انگریزی ترجمہ "Thou was being" یعنی تم کئے جاتے تھے، کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کا انگریزی ترجمہ "He was being" یعنی وہ کئے جاتا تھا، کیا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "We were being" یعنی ہم کئے جاتے تھے، کیا ہے۔

نُم مَسُرے (۱)	تم ہوئے تھے
اوفک مَسُر (۲)	وہ ہوئے تھے

(Perfect) کامل

(Singular) واحد

ای مَسُٹ (۳)	میں ہوا
نی مَسُس (۴)	تم ہوئے
او مَسُنے (۵)	وہ ہوا

---

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "You were being" یعنی آپ کئے جاتے تھے" کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "They were being" یعنی وہ کئے جاتے تھے، کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کا ترجمہ "I had been" یعنی "میں کر رہا تھا" کیا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "Thou had been" یعنی تم کر رہے تھے۔ کیا ہے۔

(۵) لیچ کا اصل جملہ "اود مَس" (od mas) یعنی اس کو ہوا، لیکن اصل میں "او مَس" ہے، لیچ نے اس کا ترجمہ "He had been" یعنی وہ کر رہا تھا، کیا ہے۔

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جمع (plural)

نن مسّن(۱)	ہم ہوئے
نُم مسّرے(۲)	تم ہوئے
اوفک مسّر(۳)	وہ ہوئے

زمان مستقبل (Future tense present)

واحد (Singular)

ای مریو (۴)	میں ہو جاؤں
نی مریس(۵)	تم ہو جاؤ

---

(۱) لچ نے اس کا ترجمہ ''We had been'' یعنی "ہم کر رہے تھے" کیا ہے۔

(۲) لچ نے اس کا ترجمہ ''You had been'' یعنی "آپ کر رہے تھے" کیا ہے۔

(۳) لچ نے اس کا ترجمہ ''They had been'' یعنی "وہ کر رہے تھے" کیا ہے۔

(۴) لچ نے اس کا ترجمہ ''I will now be'' یعنی "میں اب کر رہا ہوں گا" کیا ہے۔

(۵) لچ نے اس کا ترجمہ ''Thou will now be'' یعنی "تم اب کر رہے ہوگے" کیا ہے۔

او مریک(۱)	وہ ہوگا

جمع (Plaural)

نن مرین (۲)	ہم ہو جائیں
نُم مریرے(۳)	تم ہو جائیں
اوفک مریر(۴)	وہ ہو جائیں

---

(۱) لچ کا اصل جملہ ''اود مریک'' (od marek) یعنی اس کو ہوگا، ہے، لیکن اصل میں ''اود'' ''او'' ہے۔ لچ نے اس کا ترجمہ "He will now be" یعنی وہ اب کر رہا ہوگا، کیا ہے۔

(۲) لچ نے اس کا ترجمہ "We will now be" یعنی ہم اب کر رہے ہوں گے، کیا ہے۔

(۳) لچ نے اس کا ترجمہ ''You will now be'' یعنی اب آپ کر رہے ہوں گے، کیا ہے۔

(۴) لچ نے اس کا ترجمہ ''They will now be'' یعنی وہ اب کر رہے ہوں گے، کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

حرفی / لفظی زمان مستقبل (Futu re tense literal)

واحد (Singular)

ای ترّوٹ (۱) — میں ہوں گا

نی مروس (۲) — تم ہوگے

او مروءِ (۳) — وہ ہوگا

جمع (Plural)

نَن مرون (۴) — ہم ہوں گے

نُم مرورے (۵) — تم ہوں گے

---

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "I will here after be" یعنی میں آخرت میں ہوں گا، کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "Thou wilst here after be" یعنی تم آخرت میں ہوگے، کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کا ترجمہ "He will here after be" یعنی وہ آخرت میں ہوگا، کیا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "We will here after be" یعنی ہم آخرت میں ہونگے، کیا ہے۔

(۵) لیچ نے اس کا ترجمہ "You will here after be" یعنی آپ آخرت میں ہونگے، کیا ہے۔

اوفک مرور (۱) — وہ ہوں گے

تحکمانہ (Imperative)

واحد (singular)

نی مریس (۲) — آپ ہوں

او مرے (۳) — وہ ہوں

جمع (Plural)

نُم مریرے (۴) — تم ہوں

اوفک مریر (۵) — وہ ہوں

---

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "They will here after be" یعنی وہ آخرت میں ہوں گے، کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "Be thou" یعنی تم کرو، کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کا ترجمہ "Let him be" یعنی اسے کرنے دو، یا ان کو ہونے دو، کیا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "Be you" یعنی آپ کریں، کیا ہے۔

(۵) لیچ نے اس کا ترجمہ "Let them be" یعنی انھیں کرنے دو، کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

حالت شرطیہ (Subjunctive mood)

جس میں ,,اگر،، (agar) مقدم ہوتا ہے۔

واحد (singular)

ای مُسٹ	اگر میں ہوا تو
نی مُسّس	اگر تم ہوئے تو
او مسک	اگر وہ ہوا تو

جمع (Plural)

نن مُسّن	اگر ہم ہوئے تو
نم مُسّرے	اگر آپ ہوئے تو
اوفک مُسّر	اگر وہ ہوئے تو

فعل کا گردان (Conjugation of the verb)

واحد (Singular)

ای ہُرفوہ (۱)	میں پوچھوں گا
نی ہُرفسہ (۲)	تم پوچھو گے

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "I ask" یعنی "میں پوچھوں گا" کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "Thou askest" "تم پوچھتے ہو" کیا ہے۔

او ہُرفک (۱)	وہ پوچھے گا

جمع (Plural)

نن ہُرفنہ (۲)	ہم پوچھیں گے
نم ہُرفورے (۳)	آپ پوچھیں گے
اوفک ہُرفور (۴)	وہ پوچھیں گے

پہلا غیر کامل گردان (1st Imperfect)

واحد (Singular)

ای ہُرفیٹ (۵)	میں نے پوچھا ہے
نی ہُرفیس (۶)	تم نے پوچھا ہے

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "He asks" یعنی "وہ پوچھتا ہے" کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "We ask" یعنی "ہم پوچھتے ہیں" کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کا ترجمہ "You ask" یعنی "آپ پوچھتے ہیں" کیا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "They ask" یعنی "وہ پوچھتے ہیں" کیا ہے۔

(۵) لیچ نے اس کا ترجمہ "I asked" یعنی "میں نے پوچھا ہے" کیا ہے

(۶) لیچ نے اس کا ترجمہ "Thou askedst" یعنی "تم نے پوچھا ہے" کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

او ہرفیئے(۱)	اس نے پوچھا ہے

جمع (Plural)

نن ہرفیئن(۲)	ہم نے پوچھا ہے
نم ہرفیرے (۳)	آپ نے پوچھا ہے
اوفک ہرفیئو (۴)	انہوں نے پوچھا ہے۔

دوسرا غیر کامل گردان (2nd Imperfect)

واحد (Singular)

ای ہرفیہ	میں پوچھ رہا تھا
نی ہرفیسہ	تم پوچھ رہے تھے
او ہرفیکہ	وہ پوچھ رہا تھا

جمع (Plural)

نن ہرفینہ	ہم پوچھ رہے تھے

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "He asked" یعنی "اس نے پوچھا" کیا ہے۔
(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "We asked" یعنی "ہم نے پوچا" کیا ہے۔
(۳) لیچ نے اس کا ترجمہ "You asked" یعنی "آپ نے پوچھا" کیا ہے۔
(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "They asked" یعنی "انہوں نے پوچھا" کیا ہے۔

نم ہرفیرے	آپ پوچھ رہے تھے
اوفک ہرفیرہ	وہ پوچھ رہے تھے

کامل گردان (perfect)

واحد (Singular)

ای ہرفیسُٹ (۱)	میں نے پوچھ لیا تھا
نی ہرفیسُس(۲)	تم نے پوچھ لیا تھا
او ہرفیسس(۳)	اس نے پوچھ لیا تھا

جمع (Plural)

نن ہرفیسُن(۴)	ہم نے پوچھ لیا تھا
نم ہرفیسُرے (۵)	آپ نے پوچھ لیا تھا۔

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "I had asked" یعنی "میں نے پوچھا تھا" کیا ہے۔
(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "Thou had asked" یعنی "تم نے پوچھا تھا" کیا ہے۔
(۳) لیچ نے اس کا ترجمہ "He had asked" یعنی "اس نے پوچھا تھا" کیا ہے۔
(۴) لیچ نے اس کا ترجمہ "We had asked" یعنی "ہم نے پوچھ لیا تھا" کیا ہے۔
(۵) لیچ نے اس کا ترجمہ "You had asked" یعنی "آپ نے پوچھ لیا تھا" کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

اوتک ہَرفینئر (۱) — انھوں نے پوچھ لیا تھا

زمان مستقبل (Future tense)

واحد (Singular)

اِی ہَرفوٹ — میں پوچھوں گا

نی ہَرفوس — تم پوچھو گے

او ہَرفوء — وہ پوچھے گا

جمع (Plural)

نن ہَرفون (۲) — ہم پوچھیں گے

---

(۱) لچ نے اس کا ترجمہ "They wil ask" یعنی "انھوں نے پوچھا تھا" کیا ہے۔

(۲) لچ نے زمان مستقبل کے جو جملے دیئے۔ ہیں وہ زمان مستقبل کے برعکس ماضی قریب کے ہیں۔ اس لئے ہم نے تینوں جملوں کو زمان مستقبل کے ربط کے مطابق تحریر کرکے متن میں درج کئے ہیں۔ مثلاً لچ کا پہلا جملہ اصل یہ ہے۔ "نن ہرفینُن" "Nan Harrafenun" جس کے معنی "We have asked" یعنی "ہم نے پوچھا ہے" بنے گا لیکن لچ نے اپنے اس جملے کی معنی "We will asked" یعنی "ہم پوچھیں گے" کیا ہے۔ ہم نے انگریزی جملے اور زمان کے مطابقت سے براہوئی کے جملے دیئے ہیں۔

نم ہَرفورے (۱) — آپ پوچھیں گے

اوتک ہَرفور (۲) — وہ پوچھیں گے

تحکمانہ (Imperative)

واحد (Singular)

ہَرف (۳) — پوچھو

---

(۱) لچ کا اصل جملہ یہ ہے "نم ہَرفونرو" (Num harrafonnuro) ہے، جس کے معنی "You have asked" یعنی آپ نے پوچھا ہے، ہے۔ جو براہوئی کے زمان مستقبل کے جمع کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔

(۲) لچ کا اصل جملہ یہ ہے "داتک ہَرفینُ" (Dafk harrafenu) یعنی "They have asked" یعنی انھوں نے پوچھا ہے، ہے، جو براہوئی کے زمان مستقبل کے جمع کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔

(۳) لچ نے اصل میں "ہَرَف" (harrf) لکھا ہے۔ ڈینس برے فعل امر یا تحکمانہ کے سلسلے میں تحریر کرتا ہے "عدد واحد کے فعل امر بنانے کے یہ تینوں طریقے لازمی طور پر استثنائی نہیں۔ فعل کے ایک بڑے تعداد میں عدد واحد کے امری فعل پہلے دونوں اقسام میں سے کسی بھی کی یقینی طور پر حالت برقرار رکھتا ہے۔ جیسے ، ڈِنگک، (گھس ڈالنا، کترنا، کھا جانا) اور عدد واحد امری فعل ڈِل یا ڈُلا۔ مزید برآں یہ کہ تقریباً (بقیہ صفحہ ۴۲ پر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

جمع (Plural)

پوچھیں	ہرّفبو(۱)

(بقیہ صفحہ ۴۱ سے) سارے افعال، جو کہ تیسرے طریقے کے مطابق اپنے عدد واحد امری افعال بناتے ہیں، کو ایک اختیاری صورت حاصل ہے۔ جیسے ,ا لے، الا، پالے، پالہ، بلاشبہ سارے تینوں طریقے خلنگ، سلنگ، سلنگ کی حالت میں یکساں طور پر مشترک ہیں۔ خل (خلے، خلنگ سے بنتا ہے) خلا، خلے، سل (سلہ، سلنگ سے بنتا ہے) سلہ، سل، سلہ، سلہ (سلے)،،

D. Bray op. cit. vol. 2. p. 122.

(۱) لیچ نے اصل میں ,ہرّفبو،، (harrafbo) لکھا ہے۔ ڈینس برے امری فعل یا تحکمانہ کے جمع کے سلسلے میں تحریر کرتا ہے ,,امری فعل کے ضمیر حاضر کا جمع امری عدد واحد کے ساتھ ,,بو (bo)،، ملانے سے بنتا ہے۔ اور یہ صوتیاتی تبدیلی کو کم سے کم کرتا ہے .... اگر امری عدد واحد اپنے بنیاد جیسا ہی ہے تو پھر لاحقہ، جو اس کے ساتھ لگایا جاتا ہے، کوئی تبدیلی نہیں لاتا، جیسے بس، بسبو، تخ، تخبو، وغیرہ۔ اگر بنیاد ,ن، پر ختم ہوتا ہے تو پھر لازماً ,ن، لاحقہ سے پہلے ,م، میں تبدیل ہو جاتا ہے، جیسے ہن، ہمبو، اور کن، کمبو، فعل کی حالت تصریف اور فعل لازم، جیسا کہ رسینگ، کی صورت میں لاحقہ براہ راست شامل کیا جاتا ہے۔ تخنگ (رکھنا) تخخبو، رسینگ، رسیخبو، یا (بقیہ صفحہ نمبر ۴۳ پر)

شرطیہ (Subjunctive)

جس سے پہلے ,اگر، (agar) آتا ہے۔

واحد (Singular)

اگر ای ہرفیت تو (۱)	اگر میں نے پوچھا تو
اگر نی ہرفیس تو (۲)	اگر تم نے پوچھا تو
اگر اوہر فے تو (۳)	اگر اس نے پوچھا تو

(بقیہ صفحہ ۴۲ سے) پھر بنیاد کا ,گ، چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور اس طرح نتیجتاً ,,ن،، ,,م،، میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے تخمبو، رسمبو، وغیرہ تین فعل، جو کہ معکوسی لھ (lh) کو امری عدد واحد کے ساتھ ملاتے ہیں، امری عدد جمع میں الٹے ہو جاتے ہیں۔ جیسے تول، تولبو، بل، بلبو، خل، خلبو، اس میں امر عدد واحدی کی بنیادی اشکال یہ ہوتی ہیں، شاغ، شا، ہوغ، ہو، جبکہ عدد جمع میں اس کی صورتیں یہ ہیں۔ شاغبو، شاؤ، ہوغبو، ہوبو،،

D.Bray op.ci.122-12۔

(۱) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے ,,ای ہرّفوت (I harrafut) یعنی میں پوچھوں گا، ہے، جو شرطیہ کا جملہ نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے لیچ کے دیئے گئے انگریزی ترجمہ "If I might ask" کے مطابق براہوئی جملہ دیا ہے۔

(۲) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے۔,,نی ہرّفوس (Ni harrafus) (بقیہ صفحہ ۴۴ پر)

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جمع (Plural)

اگر نن ہرفین تو(۱)	اگر ہم نے پوچھا تو
اگر نُم ہرفیرے تو (۲)	اگر تم نے پوچھا تو
اگر اوفک ہرفیر تو (۳)	اگر انھوں نے پوچھا تو

(بقیہ صفحہ نمبر ۴۳) یعنی تم پوچھو گے، ہے۔ جو شرطیہ کا جملہ نہیں ہے، اس لئے ہم نے لیچ کے دیے گے انگریزی ترجمہ "If thou mightest ask" کے مطابق براہوئی جملہ دیا ہے۔

(۳) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے۔ ,,اود ہرّفوک،، (od harrafuk) یعنی وہ پوچھے گا، ہے۔ جو شرطیہ کا جملہ نہیں ہے، اس لئے ہم نے لیچ کے دیے گئے انگریزی ترجمہ "If he might ask" کے مطابق براہوئی جملہ دیا ہے۔

(۱) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے، ,,نن ہرّفونہ (Nan harrafuna) یعنی ہم پوچھیں گے، ہے، جو شرطیہ کا جملہ نہیں ہے اس لئے ہم نے لیچ کے دیے گئے انگریزی ترجمہ ''We might ask'' کے مطابق براہوئی جملہ دیا ہے۔

(۲) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے۔ ,,نم ہرّفوڈو،، (Num harrafudo) یعنی تم پوچھو گے، ہے، جو شرطیہ کا جملہ نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے لیچ کے دیے گئے انگریزی ترجمہ "You might ask" (بقیہ صفحہ ۴۵ پر)

مرکب مستقبل (Compound Future)

واحد (Singular)

اِی ہرفو (۱)	میں پوچھوں
نی ہرفوس (۲)	تم پوچھو گے
او ہرفوءِ (۳)	وہ پوچھیں

(بقیہ صفحہ نمبر ۴۴) کے مطابق براہوئی جملہ دیا ہے۔

(۳) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے۔ ,,دافک ہرفور،، (dafk harrafur) یعنی "وہ پوچھیں گے،، ہے۔ جو شرطیہ کا جملہ نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے لیچ کے دیے گئے انگریزی ترجمہ ''They might ask'' کے مطابق براہوئی جملہ دیا ہے۔

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ ''I shall have asked'' یعنی "میں پوچھ چکا ہوں گا،، کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ ''Thou shall have asked'' یعنی "تم پوچھ چکے ہو گے،، کیا ہے۔

(۳) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے ,,اود ہرّفوءِ،، (od harrafoi) ہے۔ اور اس کا ترجمہ ''He shall have asked'' یعنی "وہ پوچھ چکا ہو گا،، کیا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

جمع (Plural)

نَن ہَرنہ (۱)	ہم پوچھیں گے
نُم ہَرنرے (۲)	آپ پوچھیں گے
اوفک ہَرنرہ (۳)	وہ پوچھیں گے

(۱) لیچ نے اس کا ترجمہ "We shall have asked" یعنی "ہم پوچھ چکے ہوں گے" کیا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کا ترجمہ "You shall have asked" یعنی "آپ پوچھ چکے ہوں گے" کیا ہے۔

(۳) لیچ کا اصل جملہ یہ ہے۔ "دافک ہَرّفینرے" (dafk harrafenure) ہے اور اس کا ترجمہ "They shall have asked" یعنی "وہ پوچھ چکا ہوگا" کیا ہے۔

فعل متعلق (ظرف) (Adverb)

اینو (۱)	آج
پچّہ (۲)	کل
پَنّے	پرسوں
کُودے	پرسوں کے بعد کا دن
کُومارے (۳)	چوتھا دن
دِرو	گذرا ہوا دن
مُل خدو	گذرا ہوا پرسوں کا شام
کومُل خدو	چار دن پہلے کا شام
کذیر مُل خدو	گذرا ہوا پانچواں دن
اَوَلا (۴)	پہلے
دے ٹاک، نیمروچ (۵)	دوپہر

(۱) لیچ نے "آموء" (Amu) لکھا ہے، جس کے معنی "وہی" یا "یہی" بنتا ہے۔

(۲) لیچ نے "پگی" (Pagi) لکھا ہے۔

(۳) لیچ نے "کُودرماس" (Kudramās) لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے "اَوَدائی" (Awadai) لکھا ہے۔

(۵) لیچ نے "منجن" (Manjan) لکھا ہے، جو سندھی زبان کا لفظ ہے۔ یہ لفظ سنسکرت کے مدھیہ، بیچ، آدھا، ہن، دن یعنی دن کا بیچ یا آدھا یعنی دوپہر سے نکلا ہے۔ جارج شرٹ نے اپنے (بقیہ صفحہ نمبر ۴۸ پر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

دیگر	سہ پہر
نیم نن (۱)	آدھی رات
اَولیکو پہر (۲)	پہلا پہر
اِرٹمیکو پہر (۳)	دوسرا پہر
مُسٹمیکو پہر (۴)	تیسرا پہر
چارمیکو پہر (۵)	چوتھا پہر
داسہ	اب
گُڈا	پھر (اس کے بعد)
داڑے	یہاں
اوڑے	وہاں
پیشن	باہر

(بقیہ صفحہ ۴۷) تحقیقی مقالے ''سندھی میں دراوڑی عنصر'' ۱۸۷۸ء میں بھی براہوئی زبان میں، منجن، یعنی دوپہر، لفظ کا رائج ہونا بتایا ہے۔

(۱) لیچ نے ''نیم شف'' (Nem shaf) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے ''اَولیکو پاس'' (Awaliko pas) لکھا ہے۔

(۳) لیچ نے ''اِرٹمیکو پاس'' (Iraṭmiko pas) لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے ''مسٹمیکو پاس'' (Mustamiko pas) لکھا ہے۔

(۵) لیچ نے ''چارمیکو'' (charmiko pas) لکھا ہے۔

تہہٹی (۱)	اندر
مُر	دور
ہرانگ (۲)	جدھر
مَدائہ (۳)	آہستہ، قریب
مُستی (۴)	آگے، قریب
چارمان کنڈی	ہر طرف، چاروں طرف
چپاپاران	بائیں جانب
ہم	نیز، بھی
موجبت (۵)	اس کے مطابق
ریرہ	محض، صرف
اَراڑے	کہاں

(۱) لیچ نے ''فہتی'' (Fahti) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے ''ہرانک'' (harank) لکھا ہے۔ اور اس کے معنی "As far as" یعنی "جہاں تک اس کا تعلق" دیا ہے۔

(۳) براہوئی زبان کے جہالاوانی محاورہ میں ''مدائہ'' کو ''دیر'' کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

(۴) لیچ نے ''مُستی'' کے معنی صرف ''قریب'' یعنی (near) دیا ہے۔

(۵) لیچ نے ''موجبت'' (Mujibaṭ) لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

گوک(۱)	قریب
اُراکا	کہاں سے
بُرزا (۲)	اوپر
شیف	نیچے
جاگئی(۳)	رکھنا، محفوظ کرنا
تہردے	روزانہ
اِسکا (۴)	تک
پدا (۵)	دوبارہ
اُراگئی(۶)	کہاں

(۱) لیچ نے اس کے معنی (On this side) یعنی "اس طرف" دیا ہے۔

(۲) لیچ نے "برزا" (Burzā) لکھا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی "Instead" یعنی "اس کے جائے" دیا ہے۔ جاگئی یا جی کے معنی Placed یا "Settled in a place" ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "As far as" یعنی "جہاں تک اس کا تعلق ہے" کیا ہے۔

(۵) "پدا" کے اور بھی معنی مثلاً "پدا تروٹ" یعنی واپس آؤں گا، "پدا کیس" یعنی "پیچھے کرو" وغیرہ۔

(۶) لیچ نے اس کے معنی "Wherever" یعنی "جہاں بھی" کیا ہے دراصل یہ معنی "ہراگئی" کے معنی ہے۔

موںی (۱)	مخالف، سامنے
باز (۲)	کافی، بہت
پاراءِ (۳)	کی طرف سے
پہناد، پہنادنی (۴)	قریب
کنےاِسک (۵)	میرے پاس، میرے نزدیک
چہ وقت	کب

(۱) "مونی" کے اور بھی معنی ہیں، مثلاً "مونی" یعنی "کالا"، مونی کاسہ یعنی آگے جانا۔

(۲) لیچ نے "بوس" (Bos) لکھا ہے۔

(۳) براہوئی قوم کے باشندے "پارغان" بھی بولتے ہیں جیسے، کنا پارغان یعنی میری طرف سے۔ "اے پارغان" یعنی اس طرف، یہاں "پارغان" رُخ کے معنی میں پیش ہوا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "Successively" یعنی "مسلسل" سلسلہ وار کیا ہے۔ لیکن اس کیلئے براہوئی میں "پدریسہ" اور "پدے پد" یا "پدوپد" کے الفاظ موجود ہیں۔ "پہناد" کے اور بھی معنی ہیں مثلاً "پہناد" کنگ یعنی چشم پوشی کرنا "پہنادءِ تہ کچھ کر" چوڑائی کو ناپ کرو وغیرہ۔

(۵) لیچ کے اصل الفاظ یہ ہیں "کنیر اس کنیک" (Knear, as kanek) اور اس کے معنی "Near me" یعنی "میرے نزدیک" دیا ہے۔ لیکن میرے نزدیک کیلئے براہوئی میں "کنا خڑکا" کے لفظ مستعمل ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

ہاں، ہئو (۱)	ہاں
آہا	نہیں
مرے (۲)	ہو جائے
اَول	پہلے پہل
زُو	تیزی سے، جلدی
بیگا	شام کو
اَسہ اَسہ وقت	بعض اوقات
مدّانہ (۳)	آہستہ
ہمونگ (۴)	وہاں، اُدھر
بغیر	اس کے سوا
ہَندُن	ایسے

(۱) لیچ نے یہاں ,,ہند آن،، (hand on) لکھا ہے جس کے معنی ,,جگہ،، ہے

(۲) لیچ نے یہاں ,,مت،، (Mat) لکھا ہے۔ جس کے معنی ,,بجرا،، ہے۔

(۳) لیچ نے ,,مدا،، (Madā) لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے ,,ہمون،، (Hamon) لکھا ہے۔ جس کے معنی "ایسے" "ایسا ہی" ہے۔

حروف عطف (Conjunction)

ءَ	اور
لیکن (۱)	لیکن
کہ (۲)	جو، کیلئے
ایڑے ہنگ	وہاں جاؤ
ایڑے ہمپہ	وہاں مت جاؤ
ہیت کر (۳)	بات کرو
پاپہ (۴)	مت بولو، مت کہو

(۱) براہوئی عام طور پر ,,وَلے،، بولتے ہیں۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "that" یعنی "وہ" دیا ہے۔ ,,کہ،، کے اور بھی معنی ہیں، مثلاً ,,داکہ بفہ،، یہ جو نہ آئے، یہاں ,,جو،، کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ,,داڑکہ،، یعنی "اسے کیلئے" یہاں ,,کیلئے،، معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ,,ٹوا کہ بفہ،، یعنی "پھر بھی نہ آئے" یہاں ,,بھی،، کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

(۳) لیچ نے اصل میں یہاں ,,پارک،، (Parak) لکھا ہے۔ جس کے معنی ,,کہو،، ہے۔

(۴) لیچ نے یہاں ,,پاپ،، (Pāp) لکھا ہے۔ جس کے معنی ,,گناہ،، ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

حروفِ ندبہ (ندا) (Interjection)

اَڑے (۱)	ارے
ہو اللہ	ہو اللہ
اَرمان	ارمان

(۱) لیچ نے حروفِ ندبہ کے سرے میں ان تینوں لفظوں کو ایک ساتھ، ایک جملہ کی صورت میں تحریر کیا ہے۔ ,,ادے ، ہولا! ارمان،، (Ade, holla! arman) اور اس کے معنی "What a pity" یعنی افسوس کی بات ہے، کیا ہے۔ دراصل یہ تینوں الفاظ الگ الگ ہیں۔ لیچ نے ,,اڑے،، کو ,,ادے،، لکھا ہے، اور ,,ہو اللہ،، کو ,,ہولا،، لکھا ہے۔ اس لئے ہم نے ان تینوں الفاظ کو الگ الگ اور اصل صورت میں متن میں درج کیا ہے۔

ذخیرہ الفاظ (Vocabulary)

کَسر	راستہ
ہُچ	اُونٹ
کُچک	کتا
خَراس	بیل
ہِیْش	گدھا
پِشی	بلی
اِرغ	روٹی
دِیر	پانی
تُوَنک	بندوق
زُغم	تلوار
اِسپر	ڈھال
کوَس (۱)	قمیص
شلوار	شلوار
خیری (۲)	چادر

(۱) لیچ نے اس کے معنی ,,کوٹ،، (Coat) دیا ہے۔ براہوئی میں ,,کوٹ،، کو ,,کوٹ،، ہی کہتے ہیں۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی (Waist band) یعنی ازاربند، یا (بقیہ صفحہ ۵۶ پر)

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

موچڑی	جوتے
توپ	ٹوپی
دو	ہاتھ
نت (۱)	پاؤں
خن	آنکھ
بامس	ناک
با (۲)	منہ
دوی	زبان
خف	کان
کاٹم (۳)	سر
پشکو	بال (مردوں کے لمبے بال)
ریش	داڑھی
بروت	مونچھیں
جُج	پُٹھا (آدمی کے پیچھے کا حصہ)

(صفحہ ۵۵ کا بقیہ) ناڑہ، کیا ہے۔ براہوئی، زاربند یا ناڑہ کو "آبخہ" کہتے ہیں۔

(۱) لیچ نے یہاں (Nath) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی (Lip) یعنی "ہونٹ" کیا ہے۔ براہوئی ہونٹ کو "جوڑ" کہتے ہیں۔

(۳) لیچ نے "کاٹمب" (Kātumb) لکھا ہے۔

موں	چہرہ
کوپہ	کندھا
سروشک (۱)	کہنی
پونٹ (۲)	گھٹنا
ذیل	ناخن
پڈ	پیٹ
خد (۳)	پستان
نُس	
روتینک	آنت
کلک (۴)	گال
مار	بیٹا
مسر	بیٹی
اروت	بیوی
ایلم	بھائی

(۱) لیچ نے یہاں "سروچ" (Saroch) لکھا ہے۔

(۲) یہ لفظ زیادہ تر سندھی میں استعمال ہوتا ہے۔ براہوئی میں "گوڈ" اور "خروش" کے الفاظ رائج ہیں۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی (Bosom) یعنی "بغل" دیا ہے۔

(۴) لیچ نے "کلخ" (Kalakh) لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

باوہ	باپ
ایڑ	بہن
لمہ (۱)	ماں
تاتہ (۲)	چچی
بلہ	دادی
الہ	چاچا
زائیفہ (۳)	بیوی
خل	پتھر
صندل (۴)	میز
غصہ (۵)	ناراض
خوش (۶)	خوش

(۱) لیچ نے "لما" (Lumā) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے "تات" (Tāt) لکھا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی (Woman) یعنی عورت، کیا ہے۔ عورت کیلئے براہوئی میں "پی آ" اور "نیاڑی" کے الفاظ رائج ہیں۔

(۴) لیچ نے یہاں "صندبے" (Sandbe) لکھا ہے۔

(۵) لیچ نے یہاں "قہر" (Kahar) لکھا ہے۔

(۶) لیچ نے یہاں "خوَش" (Khawash) لکھا ہے۔

گرما	بھیڑیا
خلیغا	چیتا
اسٹر، ہشار	شیر
مون	کالا
خیسُن	لال، سرخ
پیہن (۱)	سفید
خزن	نیلا
سمو، شُھکی	ہرا، سبز
پاشکن	زرد، پیلا
ہنین	میٹھا
خرین (۲)	کڑوا
بے	نمک
خرند (۳)	جذباتی

(۱) لیچ نے "پیون" (Piun) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "Sour" یعنی "کھٹا" کیا ہے۔ "کھٹا" کو براہوئی میں "سور" کہتے ہیں۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی (Salt adi:) یعنی "نمکین" کیا ہے۔ "نمکین" کو براہوئی میں "بے بےای" کہتے ہیں۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

رنیاری	ناشتہ
باسنی (۱)	گرمی
سَنا	چھاؤں
دَسپاک	رومال
دے (۲)	سورج
اِستار	ستارہ
نوک (۳)	نیا چاند
توبے	پورا چاند
سُم (۴)	گولی
مَت	پہاڑی بکری
اُرا	گھر
دے نک	مشرق
خُرو	اچھا

(۱) لیچ نے یہاں "باسن" (Basun) یعنی "گرم" لکھا ہے۔

(۲) براہوئی میں "دے" کے دو معنی ہیں۔ ایک "سورج" اور دوسرا "دن"۔

(۳) لیچ نے "نوخ" (NoKh) لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "Arrow" یعنی "تیر" کیا ہے۔ براہوئی میں "تیر" کو "تیر" ہی کہتے ہیں۔

گنڈو (۱)	چھوٹا
چُک	پرندہ
خاخو	کوا
گنجشک	چڑیا
دَندان	دانت
لُور	انگلی
کَٹ	چارپائی
ڈغار (۲)	زمین
کونٹ	قالین، اونی دری
موزہ (۳)	جوتا
بیڑی	کشتی
مَش	پہاڑ
پاٹ (۴)	لکڑی

(۱) لیچ نے "گونڈو" (Gondo) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "Ground" یعنی "میدان" کیا ہے۔ دراصل براہوئی میں "میدان" کو "میدان" اور "پٹ" ہی کہتے ہیں،

(۳) لیچ نے صرف "موز" (Moz) لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "Strick" یعنی "لاٹھی" کیا ہے۔ براہوئی میں "لاٹھی" کو "لٹ" کہتے ہیں۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

خائر	آگ
تناب (۱)	رسی
بے	گھاس
دَرخت	درخت
آلو (۲)	آلو
زَرّدلو	زردلو (۳)
شفتالو	آڑو (۴)
انار	انار (۵)
صُوف	سیب
ثُوت	توت
شہتوت (۶)	توت سے بڑا توت

(۱) براہوئی „تناب،، کے علاوہ „چھت،، بھی بولتے ہیں۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "A fruite" یعنی „پھل،، کیا ہے۔

(۳) لیچ نے یہاں صرف "A fruite" یعنی „پھل،، لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے یہاں صرف "A fruite" یعنی „پھل،، لکھا ہے۔

(۵) لیچ نے یہاں صرف "A fruite" یعنی „پھل،، لکھا ہے۔

(۶) لیچ نے یہاں صرف "A fruite" یعنی „پھل،، لکھا ہے۔

بخت (۱)	بخت
زرغوش (۲)	سونف
اِسپیدار (۳)	سفیدہ
آہن گر	آہن گر
زرگر	سنار
موڑ (۴)	دھواں
اُودست	پاخانہ، پیشاب
خسی	مکھن
تریش	گھی
غلہ	غلہ، اناج
پدیش (۵)	کنگنی

(۱) لیچ نے یہاں صرف "A fruite" یعنی „پھل،، لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے اصل „نرغونچ،، (Narghoonch) لکھا ہے اور اس کے معنی „پھل،، کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی "A fruite" یعنی „پھل،، لکھا ہے۔

(۴) لیچ نے اصل „مولت،، (Molt) لکھا ہے اور اس کے معنی "Milk" یعنی „دودھ،، کیا ہے۔ دراصل براہوئی میں „دودھ،، کو „پروڑ،، (Purwalh) کہتے ہیں۔

(۵) لیچ نے اس کے معنی "Cheena" لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

شال	چادر
مُگا	انگوٹھی
مُرغن (۱)	لمبا، طویل
ہُرّ	گہرا
دَروازہ (۲)	دروازہ
کرپاس	کپاس
کھیس	کمبل
دِرنَم	بکری کے بال
سِل	چڑہ
نجہو	ہوا
گسغن (۳)	مرگئے (ہم)

(۱) لیچ نے یہاں "گنڈ" "Gwand" لکھا ہے۔ جس کے معنی "چھوٹا" ہے۔ لیکن لیچ نے اس کے معنی "Long" یعنی "لمبا" کیا ہے اور گنڈ کے بعد "مرغن" لفظ درج کیا ہے اور اس کے معنی "Broad" یعنی کشادہ، کیا ہے۔ دراصل براہوئی "کشادہ" کو "شادیت" کہتے ہیں۔ اس کیلئے ہم نے "گنڈ" لفظ کو حذف کیا ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی "Dead" یعنی "مرا ہوا" کیا ہے۔ دراصل مرا ہوا کو براہوئی میں "کھوکا" کہتے ہیں۔

نُت	آٹا
گُوازی	کھیل
مُچ	مُکا
مُن	کیچڑ (کیچڑ میں پھنس جانا)
مُرُد	خرگوش
ذغر	بکری
سور	بھیڑ کا بچہ
خر	مینڈھا
دَروغ (۱)	جھوٹ
جہدم / جانڈم (۲)	جنوب
بیگن	بھوک
راست	سچ
قطب	مغرب

(۱) لیچ نے یہاں "دَرغ" (Dragh) لکھا ہے۔

(۲) لیچ نے یہاں "جنوب" (Junub) لکھا ہے۔

Ehsan Brahui 03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

خواتین کے زیورات (Ornaments of Women)

دیوانی	ہندیا
جھمک	جھمکا، جھمک
دُر	جھمکے، بالا
پُھلی	نتھ
طَوق	طوق
تاویز	تعویذ
چندن ہار	بڑا ہار
کنگڑا (۱)	کنگن
بابینک	چوڑیاں
پاذینک	پازیب، پائل
چھلّو	انگوٹھی
خیال	تِل

(۱) بلچ نے یہاں "دسوانا" (Daswāna) لکھا ہے۔

متفرقات (Metals or implements)

مِس	تانبہ، تانبا
برنج، بِرانج	پیتل
آہن	لوہا
فولاد، پولاد	فولاد
سُرف	سیسہ
شوراہ	قلمی شورہ
گوگرت	گندھک
پلپل	مرچ
پیلی	ہاتھی
خولم	گندم
سا	جَو
برنج	چاول
سُو	گوشت
میدی	سالن
زارچوبہ	ہلدی
خزم	ہرن
خچر	خچر

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

گونغ	تربوز
مُوچِنگ	موچنا
تار (۱)	تیرنا
تاس	کھانے کا برتن، کٹوری
تھال	تال
کُدینہ	ہتھوڑا
گوسان	لکڑی کی بڑی پلیٹ
جوغین	کونڈا، کھول، اوکھلا
خَل	موسل، دستہ، ہتھ

(۱) لیچ نے یہاں ,,لاٹک،، (Lātik) یعنی ,,بے اخلاق،، لکھا ہے اور اس کے سامنے اس کے معنی ,,تیرنا،، یعنی (sail) کیا ہے۔

پہاڑی درخت (Trees on the Mountains)

خَت	دیار
اَپُرس	جونیپ، ایبل
گون، گَٹَن	جنگلی پستہ
شِیشار	ایک جنگل درخت

درخت (Trees)

شام ہشتیر	پیلے پھولوں والی جنگلی بوٹی
نُونُو	بوٹہ، پودا
سَکل	کھجوروں کا تھیلہ
ہَوے	ہوے

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

فعل (verb)☆

ہنگ	(۱)	چلے جا
برک	(۲)	آ، آجا
تولک	(۳)	بیٹھ
بش مرک	(۴)	اٹھو

☆ محولہ بالا الفاظ، سب کے سب ,,فعل امر،، کے الفاظ ہیں۔

(۱) لیچ نے اس کے معنی "Go" یعنی ,,جانا،، دیا ہے، دراصل ,جانا، کیلئے براہوئی میں ,,ہنگ،، لفظ رائج ہے۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "Come" یعنی ,,آنا،، دیا ہے۔ ,,آنا،، کیلئے براہوئی میں ,,بنگ،، لفظ رائج ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی "Sit" یعنی بیٹھنا یا ,,بیٹھو،، دیا ہے۔ دراصل براہوئی میں ,,بیٹھنا،، کیلئے ,,تولنگ،، اور ,,بیٹھو،، کیلئے ,,تول،، لفظ موجود ہیں۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "Get up" یعنی ,,اٹھنا،، یا ,,اٹھو،، دیا ہے۔ براہوئی میں ,,اٹھنا،، کیلئے ,,بش منگ،، اور ,,اٹھو،، کیلئے ,,بش مہ،، کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔

خاچک	(۱)	سوجا
بش کبوتا	(۲)	جگاؤ، اٹھاؤ

فعل متعدی (verb transitive)

کنک	(۳)	کھا
ویر کنک	(۴)	پانی پیو
جنگ کرک	(۵)	جنگ کرو، جھگڑا کرو

(۱) لیچ نے اس کے معنی "Sleep" یعنی ,,سونا،، لکھا ہے۔ دراصل براہوئی میں ,,سونا،، کیلئے ,,خاچنگ،، لفظ رائج ہے۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "Awake" یعنی ,,جاگنا،، لکھا ہے، براہوئی میں اس کیلئے ,,بش منگ،، لفظ مستعمل ہے۔

(۳) لیچ نے ,,کنخ،، (Kunakh) لکھا ہے اور اس کے معنی "eat" یعنی ,,کھانا،، کیا ہے۔ ,,کھانا،، کیلئے براہوئی میں ,,کنگ،، لفظ، مستعمل ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "Drink" یعنی ,,پیا،، کیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ,,پینا،، یا ,پینے، کیلئے براہوئی میں کوئی علیحدہ لفظ موجود نہیں ہے۔ صرف ,,کنگ،، یعنی کھانا سے ,,پینا،، اور ,,کھانا،، دونوں مطلب نکالے جاتے ہیں۔

(۵) لیچ نے اس کے معنی "quarrel" یعنی ,,جھگڑا،، کیا ہے، براہوئی میں اس کیلئے ,,جنگ کننگ،، لفظ مستعمل ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

تخ (۱)	رکھو
تول کرک(۲)	وزن کرو
ہُرف ہِن(۳)	اٹھاؤ لے جاؤ
خلبو (۴)	مارو
سگھبو (۵)	برداشت کرو
خلاس کرک(۶)	ختم کرو

(۱) لیچ نے اس کے معنی "Place" یعنی ,,رکھنا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,,تخنگ،، لفظ مستعمل ہے۔

(۲) لیچ نے ,,تور کرک،، (Tor karak) لکھا ہے، اور اس کے معنی "Weight" یعنی ,,وزن کرنا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,,تول کننگ،، لفظ رائج ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی "take away" یعنی ,,لے جانا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,,دننگ،، لفظ موجود ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "Beat" یعنی ,,مارنا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,,خلنگ،، لفظ موجود ہے۔

(۵) لیچ نے اس کے معنی "Bear away" یعنی ,,برداشت کرنا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,,سگھنگ،، لفظ مستعمل ہے۔

(۶) لیچ نے اس کے معنی "Finish" یعنی ,,ختم کرنا،، لکھا ہے، براہوئی میں اس کیلئے ,,خلاس کننگ،، اور ,,ختم کننگ،، لفظ رائج ہیں۔

ہُرفک (۱)	اٹھاؤ
ہُرکو (۲)	پھاڑنا، چیرو
ہلبو جبو (۳)	پکڑ کر لے آنا
توار کبو(۴)	بلاؤ
شعر خلّ(۵)	گاؤ
راہی کننگ(۶)	بھیجنا، روانہ کرنا

(۱) لیچ نے اس کے معنی "take" یعنی ,,اٹھانا،، کیا ہے، براہوئی میں اس کیلئے ,,ہرفنگ،، لفظ موجود ہے۔

(۲) لیچ نے اس کے معنی "rip up" یعنی پھاڑنا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,, ہرنگ،، لفظ موجود ہے۔

(۳) لیچ نے اس کے معنی "bring" یعنی ,,لے آنا،، کیا ہے۔ براہوئی میں اس کیلئے ,,ہتنگ،، لفظ موجود ہے۔

(۴) لیچ نے اس کے معنی "call" یعنی ,,بلانا،، کیا ہے۔ لیکن براہوئی میں اس کیلئے لفظ ,,توار کننگ،، مستعمل ہے۔

(۵) لیچ نے اس کے معنی "sing" یعنی ,,گانا،، کیا ہے۔ مگر براہوئی میں ,,گانا،، کیلئے ,,شعر خلنگ،، لفظ رائج ہے اور لیچ کے اصل لفظ (Shair khalt) ہے۔

(۶) لیچ نے یہاں اصل میں ,,ہفی،، "Hify" لکھا ہے اور اس کا مطلب "Send" یعنی ,,بھیجنا،، کیا ہے۔ ,,بھیجنا،، کیلئے براہوئی میں ,,روانہ کننگ،، اور ,,راہی کننگ،، کے الفاظ رائج ہیں اور ہم نے ,,راہی کننگ،، متن میں لکھا ہے۔

Ehsan Brahui
03138595562
fb/eilumweekly

غلام مصطفیٰ سولنگی اپنی ذات میں ایک ادارے کی مانند ہیں۔ وہ باوجاہت، باصلاحیت اور جفاکش نوجوان ہیں۔ ان کی شخصیت کے کئی حوالے ہیں۔ ایک عالم، ادیب، شاعر اور مترجم ہونے کے ساتھ ایک انسان دوست اور وسیع مشاہدے کے مالک ہیں۔ ان کا تجربہ، علم وسیع ہے۔ وہ دھرتی سے کمیٹڈ اور آل راؤنڈر لکھاری ہیں۔ بچوں، بڑوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کیلئے سندھی، اردو اور انگریزی میں ادب تخلیق کرنا ان کا خاص شعار رہا ہے۔ ان کی تخلیقات ملک کے نامور رسائل اور اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

غلام مصطفیٰ سولنگی شکارپور ضلع کی تحصیل گڑھی یاسین کے ایک چھوٹے سے گاؤں بستی شریف میں یکم اگست ۱۹۷۱ء کو غلام حیدر سولنگی کے گھر میں پیدا ہوئے۔ ایک ایسا گاؤں جہاں تعلیم کا فقدان اور جہالت کا عروج ہو، فرسودہ رسومات کی بہتات، شعور کی کمی اور ظلم و ستم کا بول بالا ہو، ایسے ماحول میں غلام مصطفیٰ سولنگی جیسے نوجوان کا پیدا ہونا، گندے پانی میں کنول کی مانند ہے۔ پرائمری سے لے کر گریجویٹ تک اپنے ہی ضلع کے اسکولز اور کالجز میں پڑھے ہیں۔ بعد میں قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے بین الاقوامی تعلقات میں M Sc فرسٹ کلاس میں کیا۔ کئی کتابوں کے مصنف اور مترجم ہونے کے ساتھ، بچوں کے رسالے "گلن" (شکارپور) کے اسسٹنٹ ایڈیٹر اور قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے میگزین "مہران موج" کے ایڈیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ ہر اچھے کام کی ابتداء اپنے ہی گھر سے کرنی چاہیے کی مصداق انہوں نے اپنی بہن شبانہ سولنگی کو خود گھر میں پڑھا کر تعلیم یافتہ اور ادیبہ بنا دیا ہے، جس کی بدولت آج وہ بھی سندھی ادب میں خواتین ادیباؤں میں شمار ہوتی ہیں اور بہت سی کتابوں کی مترجم بھی ہیں۔ یہ سارا کریڈٹ غلام مصطفیٰ سولنگی کو جاتا ہے۔ یہ کتاب "بولی گرامر" بھی ان کی علمی اور تحقیقی معیار کو عیاں کرتی ہے۔ ایک عالم اور ادیب میں جو خوبیاں ہونا لازمی ہیں، وہ ماشاء اللہ اس نوجوان میں پائی جاتی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ وہ لکھتے رہیں اور ادب کو مالامال کرتے رہیں۔

امام راشدی

پیر جو گوٹھ۔ نوں ڈیرو